حج و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں

مجموعہ وظائف

نماز کا طریقہ

عورتوں کی نماز

طریقۂ فاتحہ

قصیدہ غوثیہ

دعائیں مسنون

فضائل شب برات

طریقہ حج و عمرہ

دعائے جمیلہ

درود تاج

ہفت ہیکل

درود لکھی

عہد نامہ

مکتبہ جام نور
۴۲۲ مٹیا محل جامع مسجد دہلی-۶

محمد کمال الدین

60/6

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خوشنما عکسی مع دعا حج و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ

مجموعۂ وظائف

MOHAMMAD KAMAL UD DIN
Subject Specialist
Govt, College for Elementary Teachers
(In/Pre Service Training)Bahawalpur

ناشر

مکتبہ جام نور

422 - مٹیا محل
جامع مسجد دھلی

فون : ۳۲۸۱۴۱۸

فہرست مجموعہ وظائف

تفصیل	صفحہ
عرضِ ناشر	۴
سورۃ الکہف	۵
سورۃ یٰسٓ	۱۸
سورۃ السجدہ	۲۵
سورۃ الدخان	۲۸
سورۃ الفتح	۳۲
سورۃ الحجرات	۳۷
سورۃ الرحمٰن	۴۰
سورۃ الواقعہ	۴۳
سورۃ الحشر	۴۸
سورۃ الجمعہ	۵۱
سورۃ التغابن	۵۴
سورۃ الملک	۵۶
سورۃ نوح	۶۰
سورۃ الجن	۶۲
سورۃ المزمّل	۶۵
سورۃ النبأ	۶۷
سورۃ الفجر	۶۹
سورۃ الشمس تا اختتام قرآن مجید	۷۶
آیاتِ سکینہ	۸۰
آیاتِ قرآنی برائے حصول برکت	۸۱
فضیلت آیۃ الکرسی	۸۴
فضیلت آمن الرسول	۸۷
نماز پڑھنے کا طریقہ	۸۸
عورتوں کے لئے نماز پڑھنے کا طریقہ۔ تعداد رکعات نماز پنجگانہ	۸۹
نماز میں کیا کیا پڑھا جائے	۹۰
نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ	۹۲
نماز مسافر کی تفصیل	۹۳

تفصیل	صفحہ
نماز اشراق کا طریقہ اور وقت	۹۴
نماز چاشت کا طریقہ اور وقت	
صلوٰۃ التسبیح۔ نماز تراویح	"
نماز تہجد اور صلوٰۃ اللیل، نماز حاجات	۹۵
نماز استخارہ	۹۶
دعائے استخارہ	۹۷
نماز استسقاء۔ دعائے استسقاء	
قضائے عمری۔ مکروہ اوقات کی تفصیل	۹۸
قضائے عمری ادا کرنیکا طریقہ	
قضائے عمری کی نیت کا خاص طریقہ	۹۹
صلوٰۃ الاسرار یا نماز غوثیہ	
نماز چاند گرہن اور سورج گہن	۱۰۰
مسائل فقہیہ نماز گرہن	۱۰۱
تسبیح حضرت فاطمہؓ، درود شفاء	۱۰۲
پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنج قادریہ	۱۰۳
نماز کے بعد کی جامع دعائیں	
نماز باجماعت کے بعد امام کی اجتماعی دعا	۱۰۵
عاشورۂ محرم کے فضائل و عبادات۔ وظائف ماہ محرم	۱۰۶
ایک سال تک زندگی کا بیمہ	
دعائے عاشورہ	۱۰۷
دعائے نصف شعبان المعظم	۱۰۸
دعائے حاجات	۱۱۰
دعائے صدیق	۱۱۲
مسنون دعائیں	۱۱۴

تفصیل	صفحہ
دعا کی قبولیت کب اور کیسے؟ صبح بیدار ہونے پر دعا	۱۱۴
صبح ہونے پر دعا۔ شام ہونے پر دعا۔ سوتے وقت کی دعا خواب دیکھنے کی دعا	"
گھر سے نکلتے وقت کی دعا۔ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا۔ مسجد میں داخلہ کی دعا۔ مسجد سے نکلتے وقت کی دعا۔ مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعا، روانگی سفر کی دعا، سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا، کسی بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۱۱۵
بیت الخلاء میں داخلہ کے وقت کی دعا۔ بیت الخلاء سے باہر آکر دعا۔ اچھی چیز دیکھنے پر دعا بری چیز دیکھنے پر دعا، ادائیگی قرض کی دعا، تزکیہ نفس کی دعا درد شکم یا بدہضمی سے شفاء کے لئے دعا، جنات کا اثر دور کرنے اور جادو کے دفعیہ کے لئے دعا،	۱۱۶
زیادتیٔ علم اور قوتِ حافظہ بڑھانے کی دعا، زبان کی لکنت دور کرنے کی دعا۔ قبول توبہ کے لئے دعا، درود حبیب برائے وصلِ حبیب، ایام بیض کی دعا۔	۱۱۷
بے چینی اور اضطراب دور کرنے کی دعا	۱۱۸

تفصیل	صفحہ
مصیبت دُور کرنے کی دعا، کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دُعا مانگی جائے، بیمار کی عیادت کی دُعا، کسی شخص کی وفات پر دُعا، میّت کو قبر میں رکھتے وقت کی دُعا۔	۱۱۸
قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا۔ قبرستان جانے کی دُعا	〃
شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا وضو کرتے وقت کی دُعا۔ وضو کے بعد کی دعا۔ غسل کرنے کی دُعا اذان سننے کے بعد درود اور دُعا بادل آتا دیکھ کر دعا کرے، بادل برسنے لگیں تو یہ دُعا پڑھیں، بجلی کے کڑکنے پر دُعا، آندھی آنے پر دُعا	۱۱۹
حالت زچگی کی دُعا، طلب اولاد کی دُعا، قومی قوت کے لئے دُعا، گناہوں کی بخشش اور اعمال نامے کو بھاری کرنے کی دعا، نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کی دعا، صبح شام پڑھنے کی دعا، کھانا شروع کرنے کی دعا، کھانے کے بعد کی دُعا۔	۱۲۰
میزبان کے لیے دعا، نیا پھل دیکھنے پر دُعا، نیا لباس پہننے پر دُعا۔ نیا چاند دیکھنے پر دعا، نومسلم کی دُعا، تحفہ لیتے وقت کی دُعا تحفہ دیتے وقت کی دُعا، مجلس کے خاتمے پر دُعا،	۱۲۱
کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر دُعا، سحری کی دُعا، افطار کی دُعا، آیات سلام قرآنی : رنج و الم سے لاچار ہو کر یہ دُعا کرے ،	۱۲۲
والدین کے حق میں دُعا، بیش از بیش عنایاتِ الٰہی کے لئے دُعا	〃
دعائے امن، سید الاستغفار	۱۲۳
شش کلمے	۱۲۴
اسمائے حسنیٰ باری تعالےٰ	۱۲۶

تفصیل	صفحہ
اسمائے مقدسہ حضرت نبی کریمؐ	۱۲۷
اسمائے گرامی حضرت غوث اعظم	۱۲۹
العلاج الاعظم	۱۳۰
اسم اعظم معلوم کرنے کا طریقہ	〃
فائدہ جلیلہ	۱۴۷
علاج برائے دفع چشم یعنی نظرِ بد	〃
آیاتِ شفاء	۱۴۹
نظر بد جھاڑنے کا نہایت مجرب عمل	۱۵۰
شبِ قدر کی فضیلت طریقۂ نوافل شب قدر	۱۵۱
شبِ قدر کی دعا، دعائے عکاشہ	۱۵۲
فضائل عہد نامہ	۱۵۷
طریقۂ فاتحہ	۱۵۸
دعائے سُریانی	۱۶۱
قصیدہ غوثیہ	۱۶۸
درود رضویہ	۱۷۱
درود تاج	۱۷۲
درود لکھی	۱۷۳
صلوٰۃ تنجینا	۱۷۷
درود نوریہ	۱۷۸
اسناد درود اکبر	۱۷۹
دعائے قدح معظم	۲۲۶
فضائل دعائے گنج العرش	۲۳۴
مسبعاتِ عشر	۲۴۰
ہفت ہیکل	۲۴۱
شش قفل	۲۴۶
چہل کاف	۲۴۸
دعائے جمیلہ	۲۵۰
دعائے نور	۲۵۲
عقیقہ	۲۵۷
مسائل عقیقہ، دعائے عقیقہ	۲۵۸
فضائل و اسناد درود مقدس	۲۵۹

تفصیل	صفحہ
دعائے مغنی	۲۶۷
مقدمہ میں کامیابی کے لئے دُعا فراخیٔ رزق کے لئے دُعا	۲۷۱
حج، عمرہ اور حاضری مدینہ کی دُعائیں	۲۷۲
جہاز پر سوار ہونے کی دُعا صرف عمرہ کی نیت	〃
حج افراد کی نیت، حج قران کی نیت ، تلبیہ	۲۷۳
شہر مکہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دعا، باب السلام میں داخلہ کی دُعا	۲۷۴
خانۂ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دعا، حجر اسود کی دُعا طواف کی نیت	۲۷۵
طواف کے چکروں کی دعائیں	۲۷۶
مقامِ ملتزم کی دُعا	۲۸۰
مقام ابراہیم کی دُعا	۲۸۱
مقامِ حجر کی دعا	۲۸۲
زمزم شریف پیتے وقت کی دُعا	۲۸۳
سعی کی دعائیں	〃
بال منڈوانے کے بعد کی دُعا	۲۹۱
میدان عرفات کی دُعا	〃
طواف رخصت کی دُعا	۲۹۳
حاضری دربار رسالت و زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں	۲۹۶
سلام و داع کے بعد	۳۰۸
اعمال حج و عمرہ ایک نظر میں	۳۱۰
عملیات بوقت استراحت	۳۱۱
دعائے حبیب	۳۱۲
خطبہ نکاح	۳۱۴
دعائے خیر	۳۱۸
مناجات بدربارِ رب العالمین	۳۱۹
سلام بحضور سرور کونین	۳۲۰

عرضِ ناشر

پنج سورہ، دہ سورہ، یازدہ سورہ کی طباعت کا سلسلہ تقریباً چار سو سال سے شروع ہوا ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ قرآن کریم کی مخصوص سورتیں جنکے فضائل احادیث میں بے شمار ہیں انکو یکجا کر دیا جائے تاکہ وظیفہ کے طور پر روزانہ انکی تلاوت کی جاسکے۔ اور ان سورتوں کو بآسانی حفظ کیا جاسکے قرآنی سورتوں کے علاوہ اس مجموعہ میں اوراد، وظائف، درود شریف اور دعاؤں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ جہاں تک درود شریف کا تعلق ہے اسکا ثبوت وضاحت کیساتھ قرآن کریم اور حدیث میں موجود ہے وظائف کیلئے بزرگانِ دین سے روایت کی گئی ہے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ روایتوں کے بیان میں حوالہ کتب بھی لکھا جائے جہاں حوالہ کتب موجود نہیں ہے۔ وہاں قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اسمیں ہماری معاونت فرمائیں تاکہ مکمل طور پر تاریخی دستاویز مرتب ہو سکے۔

اس کتاب میں شامل تمام وظائف اور دعاؤں کے الفاظ میں کسی قسم کا کوئی شرعی سقم نہیں ہے اور انکا طبع کرنا اور پڑھنا ہر طرح درست اور مستحب ہے۔

حج، عمرہ اور زیارتِ مدینہ منورہ کے موقع پر ایسے مجموعہ (پنجسورہ، یازدہ سورہ) زائرین اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی امر کے پیشِ نظر اس کتاب میں حج، عمرہ اور زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں شامل کرکے حجاج و زائرین کی خدمت میں ایک انتہائی مکمل تحفہ پیش کیا جارہا ہے تاکہ وہ اس سے کلی طور پر فائدہ حاصل کر سکیں اور اس مجموعہ کو ساتھ رکھکر وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ذکر و تلاوت اور دعا میں صرف کر سکتے ہیں خاص طور پر درود اکبر مکمل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھنے

جن صاحبان نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے، اللہ تعالیٰ انکو دونوں جہاں کی سعادت سے نوازے۔ آمین۔

غلام ربانی
مکتبہ جام نور جامع مسجد دہلی ۶

آپکی دعاؤں کا متمنی:
رضاء المصطفیٰ اعظمی
خطیب نیو میمن مسجد، بولٹن مارکیٹ بندر روڈ کراچی

فضائل سورۃ الکہف

بروز جمعہ تلاوت کے خصوصی فضائل

حافظ ابوبکر مردویہ نے اپنی تفسیر میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اسکے لئے نور ہی نور ہوگا۔ اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

سعید بن منصور نے اپنی تفسیر میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف تلاوت کرے گا اس کے لئے بیت العتیق (بیت اللہ) تک نور ہی نور ہوگا (مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

حاکم نے ابوسعید خدری سے روایت کی ہے کہ سورۃ الکہف پڑھنے سے دونوں جمعوں کے درمیان نور ہی نور رہے گا۔ (بیہقی، المختارہ، حافظ ضیاء الدین مقدسی)

حضرت علی بن حسین نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۃ الکہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دجال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔

(ابن کثیر ج ۳ ص ۷۰-۷۱ مطبوعہ مصر)

عمومی فضائل

براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے سورۃ الکہف پڑھی ان کے گھر میں گھوڑا بندھا ہوا تھا۔ (اسے سن کر اس پر ایک خاص کیفیت طاری ہوگئی) اور وہ اچھلنے کودنے لگا۔ اور ایک بادل اسکے گھر پر سایہ فگن ہوگیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا اے فلاں سورۃ الکہف پڑھو، یہ سکینہ ہے جو تلاوتِ قرآن کے وقت نازل ہوتی۔ (بخاری ومسلم ج ۱ ص ۲۶۸) یہ تلاوت کرنے والے اُسید بن حضیر تھے۔

ابو الدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کرے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، مسند احمد، مشکوٰۃ ص ۱۸۷) نیز امام ترمذی سے روایت ہے کہ جو شخص صرف ابتدائی تین آیتیں یاد کرے وہ فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا۔

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورۃ الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں وہ فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا۔ مسلم۔ نسائی۔ مسند احمد۔ لیکن نسائی نے سورۃ الکہف کی صرف دس آیتیں روایت کی ہیں (اوّل و آخر کی کوئی قید نہیں لگائی)۔

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھے گا یہ اس کے لئے دجّال کے فتنہ سے بچاؤ کا سبب ہوگا۔ (الیوم واللیلہ)

معاذ بن انس جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے سورۃ الکہف کا اول اور آخر پڑھا وہ از سر تا پا منور ہوگا۔ اور جو شخص اس سورت کو مکمل پڑھے گا اس کے لئے زمین اور آسمان کے درمیان نور ہی نور ہوگا۔ (مسند احمد)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشَرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞

مٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وَلَدًا ۗ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ﴿٨﴾
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ
اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ﴿١١﴾
ع ٢ ١٢ ١٣ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾ ع
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ
وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۖ﴿١٣﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ
قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ
لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ
مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَ
تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ
ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الياء من النصف الاول واللام الثانية من ع ٥ – ٢ النصف الآخر ١٢

عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا
رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا
عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ
ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ
رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۥ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
٣ ع ٥ ١٥ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ ع
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ
اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ
رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾
وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ قف
وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ
لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ
وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ ع ٤ ٩ ١٦
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ

مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ ۙ وَّمَاۤ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ
خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ ۗ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٣٨﴾
وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ ۚ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ
اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ ۗ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
لِلّٰهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ ع ٥ ١٣ ١٧
مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ
الرِّیٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَ
الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ یَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَ
تَرَی الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ
وَ عُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۫ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَ وُضِعَ
الْكِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ وَ
یَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً
وَّ لَا كَبِیْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ
لَا یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا ع ۶/۵ ۱۸
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ
لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ
لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۧ ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ٧ ع ١٩
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا
اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۧ ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰىٓ ٨ ع ٢٠

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ز

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي

الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖۗ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا

قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ

مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۥ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ط ع ٩ ١١ ٢١

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا

تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰىٓ اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰىٓ اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَآ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ
هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِیْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً
وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِی
الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع ١٠ ١٢ ١

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ﴿٨٣﴾
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ
حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ
تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
يُسْرًا ؕ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ
عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا
بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ
نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا
مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
رَدْمًا ۙ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ
انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ﴿٩٦﴾

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ۭ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ ۙ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا ع ١١ ١٩ ٢
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا
نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

فضائلِ سورۂ یٰسٓ

احادیث میں سورۂ یٰسٓ شریف کے فضائل بے شمار بیان کئے گئے ھیں۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ "سورۂ یٰسٓ قرآن کا دل ہے"۔ اسی لئے سورۂ یٰسٓ کو قلبِ قرآن کہا جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے قریب المرگ شخص کے نزدیک یٰسٓ شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ[1] اور مُضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی اس عظمت والی سورت کا نام سورۂ یٰسٓ ہے۔

اس سورت کا نام مُعِمَّہ، مُدافعہ اور قاضیہ ہے (ابونصر سجزی) سعید بن منصور اور بیہقی نے حسان بن نصیر سے روایت کیا کہ توریت میں سورۂ یٰسٓ کا نام مُعِمَّہ ہے کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کو دُنیا اور آخرت کی ہر بھلائی سے نوازتی ہے۔ ہر طرح کی بلائیں اور مصیبتیں دفع کرتی ہے اور دُنیا و آخرت کے ہَول سے نجات دیتی ہے۔ اس سورت کا نام مُدافعہ اور قاضیہ بھی ہے کہ یہ ہر بُرائی کو دفع کرتی ہے اور ہر حاجت کو پورا کرتی ہے۔ (بیہقی نے اس حدیث کو مُنکر بتایا ہے،

حضرت مَعقِل بن یسار سے بسندِ صحیح روایت ہے کہ جو شخص اس سورت کو اللہ تعالیٰ اور دارِ آخرت کے لئے پڑھے گا اسکے تمام گناہ بخشدیئے جائینگے۔

ترمذی اور دارمی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسٓ شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ بعض نے تیس قرآن، بعض نے گیارہ قرآن اور بعض نے بارہ قرآن پڑھنے کے ثواب کا ذکر کیا ہے دس قرآن کے ثواب کی حدیث مرفوع ابن عباس۔ معقل بن یسار عقبہ بن عامر، ابوہریرہ اور انس

[1] ربیعہ اور مُضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

رضی اللہ عنہم اجمعین سے مروی ہے۔ لہٰذا اس حدیث پر اعتماد کرنا چاہیئے۔ (تفسیر روح المعانی ج ۲۲ صہ ۱۹۲-۱۹۳)

تفسیر خازن میں ہے: حضرت انسؓ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے۔ جو یٰسٓ شریف پڑھے گا اُسے اسکی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (خازن۔ ج ۴ صہ ۲)

ابوداؤد میں حضرت مَعقل بن یَسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے مُردوں پر (یعنی جو مَرنے کے قریب ہوں) سورۂ یٰسٓ پڑھا کرو۔ مَعقل بن یَسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لئے جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے گا اسکے پہلے گناہ معاف کر دیتے جائینگے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو (بَیہقی، شعبُ الایمان، مشکوٰۃ صہ ۱۸۹)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ یٰسٓ پڑھی اس حالت میں صبح کو اُٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔

جُندُب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کیلئے سورۂ یٰسٓ پڑھی اسکو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۲-۵۶۳)

نسائی نے "یوم ولیلہ" نامی کتاب میں اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے مَعقل بن یسار سے روایت کیا کہ مردوں پر (یعنی قریب المرگ لوگوں پر) سورۂ یٰسٓ پڑھا کرو بزرگوں نے فرمایا کہ مرنے والوں پر اس سورت کے پڑھنے سے انکی نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ بزّار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۂ یٰسٓ ہر اُمتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۳)

عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۂ یٰسٓ شریف پڑھے گا۔ اسکی تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی، مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ
اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ
اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا
مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ

وقف غفران وقف لازم ع ١٢ ١ ١٨

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا
اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ لا
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ؕ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ وَاِنْ

الجزء ۲۳

وقف غفران

ع ۲ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳٦﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ؕ وَالْقَمَرَ
قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ
لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ ۙ
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ
مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴٦﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
ع ٣ ١٨ ٢ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
وقف لازم وقف منزل وقف غفران مِنْ مَّرْقَدِنَا سكتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ صلے ج
سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
وقف غفران مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ لا وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
ع ١٧ مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ (وقف لازم)
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ
نَسِىَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْىِ الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْۤ
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿٧٩﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى وَهُوَ (وقف غفران)
الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
ع ١٦ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

فضائل سورۃ السجدۃ

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۃ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے (دارمی، ترمذی، نسائی، حاکم، عن جابر)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشا کے درمیان پڑھے گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔

سورۃ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئیگی کہ اسکے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور (فرشتوں سے) کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اسکو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔ الم سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے ساٹھ درجے فرمایا۔ (دارمی، ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۃ الم تنزیل السجدۃ کا پڑھا کرتے تھے۔ (تفسیر روح المعانی جلد ۲۱ صفحہ ۱۰۴ بحوالہ بخاری و مسلم عن ابی ہریرہ و ابن عباس)

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② اَمْ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③ اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ٦ الَّذِیْٓ اَحْسَنَ
كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ٧ ثُمَّ جَعَلَ
نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا
لَفِیْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ١٠
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ١١ وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ع ١ ١١ ١٤
رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ١٢
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ
لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ١٣ فَذُوْقُوْا بِمَا
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ١٤ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ١٥ السجدة تَتَجَافٰی السجدة ١
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ١٦ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

أَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ وقف غفران
جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ أَرَادُوْٓا أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ أُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ
قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
رَبِّهٖ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۭ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ع ٢ ١١ ١٥
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿٢٣﴾ وَ
جَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣ قف وَكَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ
إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ أَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوْقُ
الْمَآءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ

اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى
هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعۡرِضۡ
عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

سُوۡرَةُ الدُّخَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی رات کو سورۃ الدخان پڑھے گا صبح تک اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی ص ۱۸۷)

اس حدیث کو ترمذی اور محمد بن نصر اور ابن مردویہ اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

ترمذی ہی میں حضرت ابوہریرہ سے ایک دوسری روایت بیان کی گئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حٰمٓ الدخان، جمعہ کی رات میں پڑھے گا یہ اُسکی مغفرت کیلئے کفایت کرے گا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ ترمذی۔ رُوح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

حضرت ابوہریرہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جس نے جمعہ کی رات سورۂ یٰسٓ اور حمٓ الدخان پڑھی وہ اس حالت میں صبح کریگا کہ اسکی مغفرت ہو چکی ہوگی۔ ابن ضریس نے حضرت حسن بصری سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات میں سورۃ الدخان پڑھے گا اسکے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جائینگے۔ اور ابن مُردُویہ نے حضرت ابو اُمامہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورہ حمٓ الدخان پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝٤
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٥ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ
بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ
عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ
رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِيْنٌ ۝١٨ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٩ وَاِنِّيْ
عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝٢٠ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝٢١
فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝٢٢ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا

مع ٣ — عند المتقدمين ١٢
وقف لازم
وقف لازم
وقف لازم
الثالثة

إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾
كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾
وَّنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فٰكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِينَ ﴿٢٨﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ ع ١ ٢٩ ١٤
نَجَّيْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهٗ
كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى
الْعٰلَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾
فَأْتُوا بِاٰبَآئِنَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنٰهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ
إِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا
هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۚ إِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ ع ٢ ١٣
إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِي ١٥ معانقة ١٤ عند المتأخرين ١٢
فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلٰى سَوَآءِ

الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾
ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ
تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾
يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقٰبِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ
فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾
فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

فضائل سُورَۃ الفتح

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ (بخاری وغیرہ) جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دُنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے (مسلم۔ بخاری ج ۲ ص ۶۰۰، ۷۱۶)

ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورت آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مُبارکباد دی۔

(بخاری ج ۲ ص ۶۰۰ - ۷۱۶)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بُلایا اور فرمایا مجھے اس سورۃ کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا (ترمذی شریف ص ۴۶۹ مطبوعہ نور محمد کراچی۔ خازن ج ۴ ص ۱۴۲۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۶۰۰۔ ۷۱۶)

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔

(متفق علیہ۔ خازن ج ۴ ص ۱۴۳۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲۔ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵۶۲ - ۵۶۳)

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اُسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ لیکن یہ روایت کسی حدیث صحیح میں وارد نہیں۔ (رُوح المعانی ج ۲۶ ص ۷۶)

سُوْرَةُ الْفَتْح

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝١ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ
وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝٣ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤ لِّيُدْخِلَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
عَظِيْمًا ۝٥ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ ع ١٠ ٩
الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ
وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا
ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ
تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا
حَسَنًا وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾
لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ
حَرَجٌ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
ع ٢ النصف ١٠ الْأَنْهَارُ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ
فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً
يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ
كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ
عَنكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾
وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا
الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي
قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾
وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ
لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع ٣ ٩
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لا
لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا
قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَمَثَلُهُمْ فِي

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى
سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

معانقة ۱۵ عند المتأخرين ۱۲ ع ۴ / ۱۲

فضائلِ سُورَۃُ الحُجُرات

یہ سورت، بقول حضرت حسن بصری وقتادہ وعکرمہ رحمہم اللہ علیہم مدنی ہے اور یہ گویا حضرت عبداللہ بن مسعود کے اس قول سے ماخوذ ہے کہ جس سورت کے اول میں "یا ایہا الذین آمنوا" ہو تو وہ مدنی ہے اور جہاں یا ایہا الناس" ہو تو وہ مکی ہے (حاکم نے مستدرک میں بیہقی نے دلائل الاعجاز میں اور بزار میں اپنے مسند میں روایت کیا)۔

اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت ہی تکریم فرمائی ہے اور اس میں حضرات صحابہ کرام سے خلافت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ (روح المعانی جلد ۲٦، ص ۱۱۹)

سُورَۃُ الحُجُرات

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ

اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٣﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ
تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٦﴾ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ
لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿٧﴾ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٨﴾ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى
الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾

إنما المؤمنون إخوة فأصلحوا بين أخويكم ۚ واتقوا الله لعلكم
ترحمون ﴿١٠﴾ يا أيها الذين آمنوا لا يسخر قوم من قوم عسى أن ع ١ / ١٠ / ١٣
يكونوا خيرا منهم ولا نساء من نساء عسى أن يكن خيرا
منهن ۚ ولا تلمزوا أنفسكم ولا تنابزوا بالألقاب ۭ بئس الاسم
الفسوق بعد الإيمان ۚ ومن لم يتب فأولئك هم الظالمون ﴿١١﴾
يا أيها الذين آمنوا اجتنبوا كثيرا من الظن إن بعض الظن
إثم ولا تجسسوا ولا يغتب بعضكم بعضا ۭ أيحب أحدكم أن
يأكل لحم أخيه ميتا فكرهتموه ۭ واتقوا الله ۭ إن الله تواب
رحيم ﴿١٢﴾ يا أيها الناس إنا خلقناكم من ذكر وأنثى وجعلناكم
شعوبا وقبائل لتعارفوا ۭ إن أكرمكم عند الله أتقاكم ۭ إن الله
عليم خبير ﴿١٣﴾ قالت الأعراب آمنا ۭ قل لم تؤمنوا ولكن قولوا
أسلمنا ولما يدخل الإيمان في قلوبكم ۭ وإن تطيعوا الله و
رسوله لا يلتكم من أعمالكم شيئا ۭ إن الله غفور رحيم ﴿١٤﴾
إنما المؤمنون الذين آمنوا بالله ورسوله ثم لم يرتابوا وجاهدوا
بأموالهم وأنفسهم في سبيل الله ۭ أولئك هم الصادقون ﴿١٥﴾
قل أتعلمون الله بدينكم ۭ والله يعلم ما في السماوات وما

فِی الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ
غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲/۸

فضائل سُورَةُ الرَّحْمٰن

اس سورۂ مبارکہ کا نام حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً "عروس القرآن" مروی ہے (بیہقی۔ رُوح المعانی ج ۲۷ ص ۹۶) یعنی یہ سورت اپنے حُسنِ عبارت اور عُمدہ طرزِ ادائیگی میں دُلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے، جب بھی میں ان کے سامنے فبایّ آلاء ربکما تکذبٰن پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

(ابن کثیر۔ ج ۵ ص ۲۶۹)

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ ہر شئے کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔ (فتح القدیر ج ۵ ص ۱۲۷۔ ابن کثیر ج ۴ ص ۲۶۹)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ
رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا
الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا
لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ
ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ
مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

النصف ع ٢٥ ١١ ١

وَالْاَرْضِ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ یٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۤءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَاۤنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ
الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ
بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ وقف لازم
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ ع ٢ ٤٠ ١٢
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِیْهِمَا
عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ
فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ
بَطَاۤىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ
الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ۳ ع ۴۳ ۱۳

فضائل سورة الواقعة

یہ سورۃ بہت ہی بابرکت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو آدمی ہر رات

سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعودؓ اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے (بیہقی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

ابو عُبید نے اپنی کتاب فضائل میں اور ابن ضریس، حارث بن ابی اُسامہ ابو یعلیٰ، ابن مردویہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا ۔۔۔ ابن عساکر نے ابن عباسؓ سے ایسی ہی روایت مرفوعاً ذکر کی۔ اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے۔ لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے (روح المعانی ج ۲۷ ص ۱۲۸-۱۲۹)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مُبتلا تھے حضرت عثمان انکی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کردوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا۔ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئیگا ابن مسعودؓ نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے انکو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں ۔۔۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۲۸۱)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ (١) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ (٢) خَافِضَةٌ
وقف لازم
رَّافِعَةٌ ۙ (٣) اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ (٤) وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ (٥)
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ (٦) وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۭ (٧) فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۭ (٨) وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۭ (٩)
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ (١٠) اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ (١١) فِيْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ (١٢) ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ (١٣) وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۭ (١٤)
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ (١٥) مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ (١٦)
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ (١٧) بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ (١٨) لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ (١٩) وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ (٢٠) وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۭ (٢١) وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ (٢٢) كَاَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ (٢٣) جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢٤) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ (٢٥) اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا (٢٦) وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ۭ (٢٧) فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ (٢٨) وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ (٢٩) وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ (٣٠) وَّ
مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ (٣١) وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ (٣٢) لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ (٣٣) وَّ

فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّآ أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ
الْاٰخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَّ ع ٤٠ ١٤
حَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا
يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَاٰبَآؤُنَا
الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ ۙ إِلٰى
مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّآلُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾
لَاٰكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾
فَشٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾
أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهٗٓ أَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى أَنْ
نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْأَةَ الْأُولٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾
ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهٗٓ أَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
ع ٢ وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾
وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ
رَيْحَانٌ ۵ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ

٣ ع ٢٢ ١٦ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

فضائل سُوْرَةُ الْحَشْر

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا ذکر فرمایا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ قرآن کریم میں اتنے اسمائے حسنیٰ اور کہیں یکجا نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ ان آیتوں میں "اسم اعظم" ہے چینی کی طشتری پر اسکو لکھکر پینا نسیان کے مرض کا بہترین اور مجرب علاج ہے۔ بزرگان دین نے اپنے اس تجربہ کا ذکر فرمایا ہے کہ اگر حاجت برآری کے لئے چار رکعت نماز پڑھی جائے اور ہر رکعت میں سورۃ حشر ایک بار پڑھی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ق

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى
اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِىَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا يَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا
وقف لازم نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿٨﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِىْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ؕ قف وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٩﴾ ع
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ع ١ ٤
يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ
اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ
جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ
شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ ۚ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ ع ٢ ٧ ٥

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ
النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع ٣

فضائل سورۃ الجمعہ

مسلم، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

کی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ ص ۸۲ - ابن کثیر ج ۴ ص ۳۶۲ - تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۲۱۸) اور حضور جمعہ کے دن عشاء کی نماز میں بھی سورۃ الجمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ - ص ۸۲)

حضرت ابوہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابوہریرہ سے میں نے کہا آپ نے وہی دو سورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا (خازن ج ۴ ص ۲۷۰ بحوالہ مسلم)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ
الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
ع ٨ ١ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا
قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا
اِنْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
ع ٣ ٢ ١٢ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع

فضائل سورۃ التغابن

جو شخص سورۃ التغابن کو تین بار روز پڑھا کرے اس کے مال میں برکت ہو اور مرگِ مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر نقش لکھکر اپنے پاس رکھے تو جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى
اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ
يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
الثلث ع ١ ١٠ ١٥ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ
يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٢
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ
اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ
تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ع ٢ ١٨ ١٦

فضائل سورۃ الملک

اس سورت کا نام تبارک اور مانعہ اور منجیہ اور مجادلہ ہے ـــــ طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے

ترمذی وغیرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ ملک پڑھتے ہوتے سنا۔ یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی۔ صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ ـــــ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی ہے قیامت میں مجادلہ کرنیوالی ہے اپنے رب سے پڑھنے والے کے لئے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذاب جہنم سے بچالے۔ اسکی وجہ سے اسکا

پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا۔)

امام احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے بافادۂ تصحیح اور انکے علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اسکی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بسند جیّد طبرانی۔ اور ابن مردویہ وغیرہ نے روایت کی ہے کہ جس نے ایک رات میں یہ سورت پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرآت کی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۃ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر وحضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھکر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کیلئے کافی ہیں۔ (روح المعانی ج ۲۹ ص ۲۱۱ - فتح القدیر ج ۵ ص ۲۵۰)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرُ ۙ ① الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ② الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ١٤
الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ
اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ وقف غفران

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ وقف منزل

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍ ؕ ج ﴿٢٠﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا

فِىْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

قُلْ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع ٢ ١٦ ٢

فضائل سُورۂ نوح

بعض حدیثوں میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قوم نوح کے سامنے اس سورت کو پڑھیں گے اور نوح علیہ السّلام کی صداقت کی گواہی دینگے۔

(روح المعانی ج ۲۹ ص ۶۷)

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ① قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ②
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ
اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وقف لازم
دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىْٓ اِلَّا
فِرَارًا ⑥ وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
فِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ
لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ
وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣
وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝١٨
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝١٩ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا
فِجَاجًا ۝٢٠ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ
يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝٢١ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝٢٢
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ
وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝٢٣ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا
تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝٢٤ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا
نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝٢٥ وَقَالَ

نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾
إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا إِلَّا فَاجِرًا
كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ
مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ
إِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

النصف ع ۲ ۸

فضائلِ سُورۃ الجِن

صحیحین میں حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلہ میں حضور نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الٰہی سنکر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں جنات کی آمد کے ان واقعات کو بیان فرمایا۔ جنات چھ مرتبہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوتے۔

اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت سے جنات اور آسیب کا اثر جاتا رہتا ہے۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿٢﴾
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿٣﴾ وَّ
اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿٤﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ
اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿٥﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ
رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ۙ﴿٦﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿٧﴾
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا
وَّشُهُبًا ۙ﴿٨﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿٩﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ۙ﴿١٠﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا
طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿١١﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ
وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿١٢﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ
فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا مِنَّا
الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا

عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ
مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّ
اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا
قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع ١٩ ١١
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ
اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ
اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا
يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾
قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ
رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ
اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع ٢ ٩ ١٢

فضائل سورة المزمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُسے دُنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اسکے افلاس کو دُور کر دے گا جبکہ مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائیگی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورۃ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دُور کر دے گا۔

علماء کا بیان ہے کہ جو شخص سورۂ مزمل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿٤﴾ اِنَّا
سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ
اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا
طَوِيْلًا ؕ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿٨﴾ رَبُّ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَ
الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا
وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ
الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع ١ ١٩ ١٣
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ
نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ
وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا
لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا
وَّأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ
ع ٢ ١٤ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

فضائل سورۃ نباء

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۃ نباء پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکو شراب طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اسکی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اسکو پڑھتا رہے تو انشاء اللہ اسکی بصارت زائل نہ ہوگی۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لاتے ہیں۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس میں منکرینِ قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے (تفسیر روح المعانی جلد ۳۰ صفحہ ۱۴ البحر المحیط ابو حیان صفحہ ۲۱۰ طبری جلد ۳۰ ص ۱)

سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○
عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾
الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا
سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾
وَّخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا

الجزء ٣٠

الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ
سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا
مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ
جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ
اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ
غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ ع ۱
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ
اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ۲ ع ۱۰ ۲

فضائل سورۃ الفجر

مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اس سورت کا نزول ہوا۔ اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رخ ہیں۔ اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظور نظر ہے۔ یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں۔ جس نے اسکی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربار خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

اس سورۃ مبارکہ کے خواص میں سے یہ ہے کہ اگر اس سورۃ کو نصف شب کے وقت پڑھ کر بیوی سے صحبت کی جائے تو نیک بخت اولاد پیدا ہوگی۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِىْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ
رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا

فِى الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلَادِ ﴿١١﴾
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ﴿١٣﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا
ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ اَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ
اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ
دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِایْٓءَ
يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ
الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ
اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِىْٓ اِلٰى
رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿٢٩﴾
وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿٣٠﴾ ع ١ ٣٠ ١٤

فضائل سُورۃ والشمس

اس سورۃ کو پڑھ کر مرگی کے مریض کے کان میں پھونک مارنا بہت مفید ہے۔ اگر بکری کے دودھ پر دم کر کے بدزبان آدمی کو پلایا جائے تو انشاء اللہ اسکی بدزبانی جاتی رہے گی۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا
وَتَقْوٰهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝١٠
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝١١ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ
ع ۱ ۱۵ ۱۶ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

سُورَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْاُنْثٰٓى ۝٣ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝٥
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْۢ
بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝٨ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْعُسْرٰى ۝١٠ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝١١ اِنَّ عَلَيْنَا
لَلْهُدٰى ۝١٢ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝١٣ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظّٰى ۝١٤ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝١٥ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٦
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝١٧ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝١٨
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝١٩ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝٢٠ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝٢١ ١ ع ٢١ ١٧

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١ ١ ع ١١ ١٨

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ

الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ

ع ٨ ١٩ فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿٢﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿٣﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

سٰفِلِيْنَ ﴿٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٦﴾

ع ٨ ٢٠ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿٧﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا

لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝٧ اِنَّ
اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝٨ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝١٢ اَرَءَيْتَ اِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٣ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ
لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝١٧
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩ السجدة

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ ثَمَانِىْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ

بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ ﴿٤﴾ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ
مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ
وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ؕ ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ
الۡمُشۡرِكِيۡنَ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ ﴿٦﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓـئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ؕ ﴿٧﴾
جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾ ١ ع ٨ ٢٣

وَهِىَ ثَمَانِىۡ اٰيَاتٍ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	سُوۡرَةُ الزِّلۡزَالِ مَدَنِيَّةٌ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ ﴿١﴾ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ ﴿٢﴾
وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ ﴿٣﴾ يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۙ ﴿٤﴾ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ؕ ﴿٥﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا
اَعۡمَالَهُمۡ ؕ ﴿٦﴾ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ ﴿٧﴾ وَمَنۡ
يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾ ١ ع ٨ ٢٤

وَهِىَ اِحۡدٰى عَشۡرَةَ اٰيَةً	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	سُوۡرَةُ الۡعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۙ ﴿١﴾ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۙ ﴿٢﴾ فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا ۙ ﴿٣﴾
فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ ﴿٤﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ ﴿٥﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ

لَكَنُوْدٌ ۚ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۗ ﴿٨﴾

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ ﴿١٠﴾

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ ﴿١١﴾ ع ١ ١١ ٢٥

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

اَلْقَارِعَةُ ۙ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۗ ﴿٣﴾

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۗ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿٦﴾ فَهُوَ

فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۗ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ

هَاوِيَةٌ ۗ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۗ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ۧ ﴿١١﴾ ع ١ ١١ ٢٦

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَهِيَ ثَمٰنِىْ اٰيَاتٍ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۗ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ

تَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ

الْيَقِيْنِ ۗ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ﴿٧﴾

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۧ ﴿٨﴾ ع ١ ٨ ٢٧

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

ع ١ ٣ 28 عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ع

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَّهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ اِلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ وَمَآ

اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى

ع ١ ٩ 29 الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ع

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾

ع ١ ٥ ٣٠ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ع

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ﴿۵﴾

وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿٤﴾

سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ مَكِّيَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	وَهِيَ سَبۡعُ اٰيَاتٍ

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِىۡ يَدُعُّ الۡيَتِيۡمَ ﴿٢﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ﴿٣﴾ فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَ ﴿٤﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ
صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ﴿٥﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ﴿٦﴾ وَيَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ﴿٧﴾

سُوۡرَةُ الۡكَوۡثَرِ مَكِّيَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ﴿٢﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿٣﴾

سُوۡرَةُ الۡكٰفِرُوۡنَ مَكِّيَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿١﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٢﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿٣﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ﴿٤﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿٦﴾

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ﴿١﴾ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ
اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	وَهِيَ خَمۡسُ اٰيَاتٍ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا

كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ
الْحَطَبِ ۝٤ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥ ع
ع ١ ٥ ٣٦

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ ع
ع ١ ٤ ٣٧

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥ ع
ع ١ ٥ ٣٨

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦ ع
ع ١ ٦ ٣٩

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ؕ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؕ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ
هُدًى وَّ رَحْمَةً ؕ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ ؕ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ
الَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ ؕ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اٰمِيْنَ

آیاتِ سکینہ

اطمینان وسکون کی دولت حاصل کرنے کیلئے رات کو سوتے وقت درج ذیل آیات کی تلاوت نہایت درجہ مفید ہے۔ اوّل وآخر درود شریف کا ورد اسکے اثر کو اور بڑھا دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ فِیۡ
قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لِیَزۡدَادُوۡۤا اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِهِمۡ ؕ وَلِلّٰہِ جُنُوۡدُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۝۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ لَقَدۡ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ یُبَایِعُوۡنَکَ تَحۡتَ الشَّجَرَۃِ فَعَلِمَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ
فَاَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ عَلَیۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِیۡبًا ۝۱۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اِذۡ جَعَلَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ
قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِیَّۃَ حَمِیَّۃَ الۡجَاهِلِیَّۃِ فَاَنۡزَلَ اللّٰہُ سَکِیۡنَتَهٗ
عَلٰی رَسُوۡلِهٖ وَعَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ کَلِمَۃَ التَّقۡوٰی وَ
کَانُوۡۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ؕ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا ۝۲۶

آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ
مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝۲۶ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ
اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا

فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ
اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَانِ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ لا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ لا فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ لا
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ ؕ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ لا وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ ۚ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ ق دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ لا اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنّت میں چلا جائیگا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کا پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔ (شعب الایمان۔ بیہقی)

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ صدقۂ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سُپرد فرمائی۔ ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلّہ بھرنے لگا تو مَیں نے اُس کو پکڑ لیا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں سخت حاجتمند ہوں، تو مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوہریرہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی، یا رسُول اللہؐ اس نے شدید حاجت اور عیالداری کا واسطہ دیا تھا اس لئے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ چنانچہ مَیں اس کا انتظار کرنے لگا کہ اتنے میں وہ آگیا اور غلّہ بھرنے لگا، مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں محتاج ہوں عیال دار ہوں اب نہیں آؤں گا، مجھے رحم آگیا مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح

ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، ابو ہریرہ! تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی، حضورؐ! اس کی گریہ وزاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور میں نے اسکو چھوڑ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے۔ وہ پھر آئے گا۔ میں اس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا اور غلّہ بھرنا شروع کیا تو میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ میں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا، اب میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں پیش کروں گا کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھادوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا۔ وہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو بستر پر آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخری آیت تک پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہوگی۔ اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اُسے پھر چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا، تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی اُس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دیگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، یہ بات اس نے سچ کہی حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کی فریاد رسی کرے گا۔

آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَئُوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○

فضیلت اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ

(سُوۡرۃ البقرہ کی آخری آیات)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اُتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا (ترمذی۔ دارمی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۷)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضورؐ نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی،

آپ نے سر اُٹھایا اور فرمایا، آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا"۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا" یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا"۔ اُس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا، آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ایک فاتحہ کتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا (یعنی یہ سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہونگی) (مسلم شریف ج ۱ ص ۲۷۱)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رُو ہو کر دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لیجائے۔ انگوٹھے کان کی لَو سے لگائے اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھولے ہوئے بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ۔ پھر نیّت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی کی گدّی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پُشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل، پھر ثنا (سُبْحَانَكَ) پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پھر بِسْمِ اللّٰہِ پھر الحمد شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اسکے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں۔ اسطرح نہیں کہ سب انگلیاں ایکطرف ہوں اور نہ اسطرح کہ چار انگلیاں ایکطرف اور ایکطرف صرف انگوٹھا، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ کہے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اسکے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اسطرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر سر اُٹھالے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اسپر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اُٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بل

کھڑا ہو جائے اب صرف بسم اللہ پڑھ کر قرارت شروع کر دے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور اَلتَّحِیّاتُ پڑھے اسکو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لَا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اسکے پاس والی کو ہتھیلی سے ملادے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اُٹھائے مگر اسکو جنبش نہ دے اور کلمہ اِلَّا پر گرادے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرلے، اور دو۲ سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کیساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جسکے بعد نماز ختم کریگا اسمیں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دُعائے ماثورہ پڑھے، اسکے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف، یہ طریقۂ نماز امام یا تنہا نماز پڑھنے والے کے لئے ہے۔ مقتدی کے لئے سورۂ فاتحہ یا کوئی سورت امام کے پیچھے پڑھنا جائز نہیں،

عورتوں کیلئے طریقۂ نماز عورتوں کے لئے مخصوص طریقۂ نماز یہ ہے کہ دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اُٹھائے، تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر ہوں پھر نیّت کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اسکی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے، رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اسقدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھدے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملادے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے، قعدہ اسطرح کرے کہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے اور بائیں سُرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر موکدہ سنت قبل فرض	سنت موکدہ قبل فرض	فرض	سنت موکدہ بعد فرض	نفل	کُل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ ۳ وتر واجب	۲ وتروں سے پہلے ۴ بعد	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۳ - ۶	۸	۴۸

نماز میں کیا کیا پڑھا جائے؟

(نیّت)

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ○

ثنا

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

تشہّد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ؕ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

دُعَاۓ ماثُورَہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؕ

دُعَاۓ قنُوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ ؕ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

دُعاءِ اختتامِ نماز اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمہ ہوگئے ورنہ سب گنہگار ہونگے جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہوگیا۔ اس کے دو رکن ہیں۔ چار بار تکبیر کہنا۔ کھڑے ہو کر پڑھنا، اور اس کی تین سنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنار کرنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا۔ میّت کے لئے دُعا کرنا۔ میّت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مرگیا۔ جو مرا ہوا پیدا ہوا اُس کی نماز نہیں۔ نیز میّت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔ اگر کئی میّتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لئے ایک ہی نماز کافی ہے سب کی نیت کرلے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے۔

طریقۂ نماز

پہلے نیّت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنار پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے،

بالغ مرد و عورت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

نابالغ لڑکے کی دُعا | **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ؕ**

نابالغ لڑکی کی دُعا | **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً ؕ**

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں۔

فائدہ: جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اُتار سکتا ہے، نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلاحائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نمازِ مُسافر | مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نمازیں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہوًا یا قصدًا چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے، اِس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پُوری کریگا، مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا، اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو، مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت و ترمیں قصر نہیں۔ سفر میں سُنتیں مکمّل پڑھی جائیں۔

نماز اشراق اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پورے حج وعمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں نمازِ فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے۔ جب آفتاب بلند ہو جائے تب پڑھے۔

نماز چاشت اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنّت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ ۱۲ ہیں اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نمازِ تسبیح اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں، مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے۔ ثناء کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ کے بعد دس بار۔ پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بسم اللہ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتّر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

نماز تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے

پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لئے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس ۲۰ رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ صلوٰۃ بر محمّد۔

نماز تہجّد اور صلوٰۃ اللّیل عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد فجر کا وقت ہونے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجّد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی کم از کم دُو ۲ رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اور جو عشاء کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے اُسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں اور سُنّتِ مؤکدہ کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نماز حاجات

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لئے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اُس نے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابوداؤد)

مشائخ نے فرمایا کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف، تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط

(ترمذی۔ ابن ماجہ بروایت عبداللہ بن ابی اوفیٰ ماخوذ از بہار شریعت حصہ چہارم)

نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب

کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر دُعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بیشک اسی میں خیر ہے بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے اس سے بچے (رد المحتار۔ بہار شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

دُعائے استخارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ

نماز استسقاء کا بیان حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدّتِ موت اور ظالم حکمران کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی۔ فرمایا، قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگائے۔

مسائلِ فقہیہ دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پُرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دَورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے دُعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دُعائے استسقاء اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔

قضا نماز اور قضائے عمری ادا کرنے کا بیان

بلا عذرِ شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ جلد سے جلد ادا کرنا اور توبہ کرنا فرض ہے مکروہ وقت کے علاوہ کسی وقت بھی قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔

مکروہ اَوقات کی تفصیل طلوعِ آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک، غروبِ آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوالِ آفتاب سے پہلے تقریباً ۴۵ منٹ

کے درمیان قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔ سفر کی قضا دو رکعت اور اقامت کی قضا چار رکعت پڑھی جائیگی۔ صاحبِ ترتیب پر ترتیب کے ساتھ قضا نماز پڑھنا فرض ہے جس کے ذمّہ پانچ نمازوں سے کم قضا ہوں وہ صاحبِ ترتیب ہے۔ صاحبِ ترتیب بغیر قضا پڑھے جماعت میں شریک نہیں ہو سکتا۔ قضائے عمری میں صرف فرض اور وتر کی قضا پڑھی جائے گی۔

قضائے عمری ادا کرنیکا طریقہ پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں، بالغ ہونیکے بعد سے جسقدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کر کے جمع کر لیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لئے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جا سکتا ہے مثلاً آپنے حساب کیا کہ فجر نماز قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں، ظہر کے وقت ظہر کی قضا عصر کے وقت عصر کی قضا، اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں، اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اسکے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کر لیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں، اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نماز قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں اب الحمدللہ آپ صاحبِ ترتیب ہو گئے۔

قضائے عمری کے لئے نیّت کا خاص طریقہ میرے ذمّہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں

ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیّت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں،

صلوٰۃُ الاسرار یا نمازِ غوثیہ

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بہجۃ الاسرار میں اور مُلّا علی قاری شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رضی اللہ عنہم، حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے، اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے، سلام کے بعد اللہ عزّوجلّ کی ثنا کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کیجانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے، یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَ یَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ، پھر حضور کے وسیلہ سے اللہ عزّوجل سے دعا کرے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت)

نماز چاند اور سورج گہن

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دَور میں آفتاب میں گہن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سُورَہ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یارسُولَ اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لئے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے جنّت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دُنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا۔ اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے۔ عرض کی، کیوں یا رسول اللہ! فرمایا، کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا، شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی، میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی (بخاری صفحہ ۱۴۴ جلد اوّل، مسلم صفحہ ۲۹۸ جلد اوّل)

اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزّوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لئے گھبرا کر اُٹھو۔ (بخاری۔ مسلم)

مسائلِ فقہیّہ

سُورج گہن کی نماز سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قراءت آہستہ ہوگی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اسقدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھُل جائے اگر گہن کھُلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دعاؤ استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں، یہاں تک کہ گہن کھُل جائے۔ گہن کے دَوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے۔ جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لئے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہانتک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیحِ فاطمہ کا وِرد کرے اور اگر کوئی عضو معطّل ہو گیا ہے تو اسکا وِرد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہیگا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اِس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اسکے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اسکے مثل پڑھے وہ تسبیح یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار آخر میں ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار۔

دُرُودِ شِفَاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ۱ھ

درودِ شفا گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دَم کریں شفا ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دَم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرحم، بائی گولا و دیگر ریاحی امراض اور دردوں میں ہیرا ہینگ پر دَم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ بیہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنج قادریہ

بعد از نمازِ فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ　بعد از نمازِ ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ　بعد از نمازِ مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب سو سو بار، اوّل و آخر، تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکاتِ دین و دُنیا ظاہر ہونگی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب ۱۰-۱۰ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ ۱ بار رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ ۱ بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسکی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

نماز کے بعد کی جامع دُعائیں

① اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

② اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَدَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا،

③ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَمِنْ فُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَمِنْ جَمِیْعِ سَخَطِکَ،

④ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

الدُّنیا وعذابِ الاٰخرۃِ ،

۵ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّ لِسَانًا صَادِقًا وَّ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ،

۷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَ تَضَعَ وِزْرِیْ وَ تُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَ تُحْصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ ،

۸ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَ عَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ ،

۹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاحًا یَّتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَۃً مِّنْکَ وعَافِیَۃً وَّ مَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا ،

۱۰ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا ۔

۱۱ اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ ،

نماز باجماعت کے بعد امام کی اجتماعی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنَا اِلٰى حُبِّكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّحِفْظًا كَامِلًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِى الْاَمْرَاضِ ○ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دَعْوَاتِنَا يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ○ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ نَسْهِلْ يَا اِلٰهِىْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَا رَبَّ مَكَّةَ وَالصَّفَا بِمُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعَ الدُّعَائِنَا ○ وَ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

عاشورۂ محرم کے فضائل و عبادات

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت نصیحت معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے یوم عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کئے۔ اسی دن تمام انبیاء پر کرم فرمایا، دشمنوں سے بچایا۔

وظائف ماہِ محرم مع عاشورہ

یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہ تین بار پڑھے، بعد سلام دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائیگا شبِ عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

ایک سال تک زندگی کا بیمہ (دُعائے عاشورہ)

یہ دُعا بہت مجرّب ہے حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرّم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سُن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی

اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی ۔

دعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِى النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَ اَحْيِنَا

حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ تَوَفَّنَا عَلَی الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَ اَخِیْهِ وَ
اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِیْهِ ط

پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَی
الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَیْهِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

دُعائے نصف شعبان المعظّم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَاذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ ط یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ط وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ ۝ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ط اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ ط اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھیگا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اُس کے دشمنوں پر اسکی مدد کرے گا اور اُس کو غنی کردے گا اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اسکا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کردیگا اور اسکا قرضہ ادا کردیگا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کو ادا کرادے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی اے پھیلانے والے اے

كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَاالطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ

کرم کرنیوالے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنیوالے اے بے نیاز اے بے نیاز کرنیوالے اے بہت

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ

کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم

يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ

بالذات اے بہت رحم کرنیوالے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنیوالے اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ

عظمت والے، اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنیوالے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر

خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ

جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز کردے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ

جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ نَصْرٌ مِّنَ
کامیابی آچکی ہے بیشک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کیطرف سے مدد

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۚ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ
اور قریبی فتح (کی اُمید ہے) اے اللہ اے بے نیاز اے قابلِ تعریف اے پیدا کرنیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا
اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بہت زیادہ محبت کرنیوالے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر

يُرِيْدُ ۚ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ
گزرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کردے اور اپنے فضل

عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ
کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کردے اور جس ذریعے تونے اپنے کلام کی حفاظت کی

بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تونے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انھیں ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

فجر کی نماز کے بعد هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سو بار، اور عشار کی نماز کے بعد هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سو بار پڑھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعاءِ صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ دُعاء خلیفہ اوّل امیر المؤمنین
سیّدنا حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِیْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ	مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِیْ عِنْدَ بَابِكَ يَاجَلِيْلُ
مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اسکی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے	مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا
كَيْفَ حَالِیْ يَا اِلٰهِیْ لَيْسَ لِیْ خَيْرُ الْعَمَلْ	سُوْءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِيْلٌ
میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسنِ عمل	بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں،
مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ	مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ
مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں	تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے
ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ	اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ
میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخشدے	کیونکہ میں ایک گنہگار، غریب اور ذلیل بندہ ہوں
عَافِنِیْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ	اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِی الْعَلِيْلُ
مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر	میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا
قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِیْ يَا رَبِّ فِیْ حَقِّیْ كَمَا	قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِيْلِ
اے خدا آگ سے کہدے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے	جس طرح تو نے آگ سے ٹھنڈی ہونیکے لئے کہا تھا خلیل کیلئے
طَالَ يَا رَبِّیْ ذُنُوْبِیْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ	فَاعْفُ عَنِّیْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ
دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح	میرا ہر گناہ معاف کردے اور درگزر کردے

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ	رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِيْ وَالْمُنَادِيْ جِبْرَئِيْلُ
بخش ہمکو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہمکو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں	اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرئیل پکارنے والا
اَنْتَ كَافِيْ اَنْتَ وَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ	اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے	تو میرے لئے بہت ہے اور میرے لئے تو اچھا حافظ ہے
رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِيْمُ	اَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ
اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخشدے تو بہت بخشنے والا ہے	دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے رستے کیطرف راہنمائی کر
اَيْنَ مُوْسٰى اَيْنَ عِيْسٰى اَيْنَ يَحْيٰى اَيْنَ نُوْحٌ	اَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ
کہاں ہیں موسٰی کہاں ہیں عیسٰی کہاں ہیں یحیٰی کہاں ہیں نوح	تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

مسنون دُعائیں

قبولیت کب اور کیسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ایک پراگندہ حال، غبار آلود، طویل سفر کے دوران اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر پکارتا ہے، اے رب! اے رب! مگر اس کا کھانا حرام، پینا حرام۔ لباس حرام۔ بھلا ایسے شخص کی دُعا کیونکر سُنی جائے گی (مسلم)

حضورؐ نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دُعا قبول نہیں کرتا (ترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دُنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے یا آخرت کے لئے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے یا دُعا کے مقدار اس کے گناہ دُور کر دیتا ہے، بشرطیکہ وہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے (ترمذی)

صبح بیدار ہونے پر یہ دُعا مانگے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

صبح ہونے پر اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ

شام ہونے پر اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ ط

سوتے وقت بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا،

خواب دیکھنے پر خَیْرًا تَلَقَّاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَیْرًا لَّنَا وَشَرًّا

عَلٰٓی اَعدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

گھر سے نکلتے وقت | بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

گھر میں داخل ہوتے وقت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ،

مسجد میں داخل ہوتے وقت | بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

مسجد سے نکلتے وقت | بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ،

مُسافر کو رخصت کرتے وقت | اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَآئِعُہٗ ،

روانگی سفر کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ؕ

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے | سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ؕ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ

کسی بستی میں داخل ہوتے وقت | اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْٓ اَھْلِھَآ اِلَیْنَا ؕ

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت	اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ

وَالْخَبَائِثِ ؕ

بیت الخلاء سے باہر آکر	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ
اچھی چیز دیکھنے پر	مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ
بُری چیز دیکھنے پر	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؕ
ادائیگی قرض کے لئے	اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِیْ

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ،

تزکیۂ نفس کے لئے	اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ

مَنْ زَکّٰھَا وَاَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا ،

دردِ شکم یا بدہضمی کے لئے	اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کرلیا جائے یا

پانی پر دم کر کے پی لیا جائے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓئًا ۢ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّا کَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ؕ

جنّات کا اثر دُور کرنے اور جادو کے دفعیہ کے لئے	اس آیت کو تین مرتبہ

پڑھ کر دم کرے اور سورہ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے ۔ آیت یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ؕ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ؕ

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنّات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چُلّو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھینٹا منہ پر مارا جائے بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ؕ

زیادتی علم اور قوّتِ حافظہ بڑھانیکے لئے اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوّتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ؕ

زبان کی لکنت دُور کرنے کے لئے اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کُشادہ ہو جاتا ہے، رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ؕ

قبولِ توبہ کے لئے اِن آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؕ

درودِ حبیب برائے وصلِ حبیب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ عِلْمِكَ ؕ

اَیّامِ بیض کی دُعا چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب یہ درود پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِهَا وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

بے چینی اور اضطراب کی حالت میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

کوئی مصیبت آجائے تو یہ دعا مانگی جائے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دُعا مانگی جائے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ،

بیمار کی عیادت کرتے وقت اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

کسی شخص کی وفات پر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ، وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ۔

میّت کو قبر میں رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قبر پر مٹی ڈالتے وقت قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈالدے۔ پہلی مرتبہ پڑھے، مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے۔

قبرستان جانے پر اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ

اَلْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَيْحَانًا وَّمِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۰

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے | رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۰

وضو کرتے وقت | اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰

وضو کرنے کے بعد | اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۰

غسل کرنے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۰

اذان سننے کے بعد | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۰

بادل آتا دیکھ کر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ۰

اور اگر وہ برسنے لگے تو پڑھے | اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ۰

بجلی کے کڑکنے پر | وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۰

آندھی آنے پر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ ،

حالتِ زچگی کی دُعا درد زہ کی حالت میں یا بچّہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو توان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچّہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

طلبِ اولاد کیلئے دُعا رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

قومی قوّت کے لئے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

گناہوں کی بخشش اور عمل نامہ کو بھاری کرنیکے لئے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

نفاق، ریا، وغیرہ سے بچنے کے لئے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝

صبح شام پڑھنے کی دُعا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

کھانا شروع کرنیکی دُعا کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا چاہیئے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آجائے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔

کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ

الْمُسْلِمِيْنَ ۝

میزبان کے لئے دعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

نیا پھل دیکھنے پر | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔

نیا لباس پہننے پر | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

نیا چاند دیکھنے پر | اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

نو مسلم کی دعا | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

تحفہ لیتے وقت | بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ

تحفہ دیتے وقت | وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ

مجلس کے خاتمہ پر | اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَ

لَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۔

کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔

سحری کی دُعا | وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ۔

افطار کی دُعا | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ،

آیاتِ سلام | تمام آفاتِ ارضی وسماوی سے بچنے کے لئے بعد نمازِ پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کرلیا کریں ، سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلَامٌ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ ○ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○ سَلَامٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ ○ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ○ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

رنج والم سے ناچار ہو جائے تو اس طرح دُعا کرے | اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَیَاةُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ ۔

والدین کے حق میں دعا | رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا

بیش از بیش عنایاتِ الٰہی کے لئے | رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔

درودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

دُعائے امن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ فَرِّجۡنَا بِدُخُوۡلِ الۡقَبۡرِ وَاخۡتِمۡ لَنَا بِالۡخَیۡرِ وَالظَّفَرِ وَاغۡفِرۡ لَنَا وَلِوَالِدَیۡنَا وَلِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ○

سَیِّدُ الۡاِسۡتِغۡفَارُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوۡءُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ ذُنُوۡبِیۡ فَاِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ منزہ ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ؕ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کیلئے تمام تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ

اَلَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا طالب ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر اُس گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر۔ اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ! بے شک تو ہی غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چُھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَ اَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ، اے اللہ!

میں تیری پناہ کا طالب ہوں اس بات سے کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر، اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس شرک کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لے آیا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

یہ چھ کلمے خود اور اپنے سب بچّوں کو زبانی یاد کرا دیں۔

۹۹-اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ عزّوجلّ

قرآنِ پاک میں ہے وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام، تو اس کو اِن ناموں سے پکارو۔ حدیث شریف میں ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (بخاری مسلم) بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرلے وہ جنّتی ہو گیا۔ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام ننانوے میں منحصر نہیں ہیں، حدیث کا مقصود یہ ہے کہ ان ناموں کے پڑھنے اور یاد کرنے سے انسان جنّتی ہو جاتا ہے۔ حصولِ برکت، رزق میں وُسعت، جسمانی و روحانی صحت اور دین و ایمان کی سلامتی کے لئے بہترین مجرّب وظیفہ ہے۔ نمازِ فجر کے بعد تلاوتِ کلام پاک سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ اسمائے حسنیٰ وِرد کرنا چاہیئے۔ خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَاللّٰهُ	الَّذِىْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ
السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	الْغَفَّارُ
الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ
الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِىُّ	الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ

الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ
الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ
الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ
الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ
الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِ الْبَرُّ التَّوَّابُ
الْمُنْعِمُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ
الْمُغْنِي الْمُعْطِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ
الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُوْرُ
الْقَدِيْرُ الْمُرِيدُ الْمُتَكَلِّمُ وَالَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ

اسمائے مقدسہ سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اسمائے مقدسہ کو باوضو ہر شب سونے سے پیشتر باادب شوق و محبت سے جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا تصوّر باندھ کر پڑھا کرے اور ہر نامِ مبارک سے پہلے سَیِّدُنَا اور ہر نامِ مقدس کے بعد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ شانہٗ سے اُمید ہے کہ اپنے محبوبِ یکتا اور حبیبِ بے ہمتا کے جمالِ جہاں آرا سے مشرف فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ أَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُودٌ قَاسِمٌ عَاقِبٌ

فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ دَاعٍ سِرَاجٌ

رَشِيدٌ مُنِيرٌ بَشِيرٌ نَذِيرٌ هَادٍ مَهْدٍ

رَسُولٌ نَبِيٌّ طٰهٰ يٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ

شَفِيعٌ خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ مُصْطَفٰى مُرْتَضٰى

مُجْتَبٰى مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنْصُورٌ قَآئِمٌ حَافِظٌ

شَهِيدٌ عَادِلٌ حَكِيمٌ نُورٌ حُجَّةٌ بُرْهَانٌ

أَبْطَحِيٌّ مُؤْمِنٌ مُطِيعٌ مُذَكِّرٌ وَاعِظٌ أَمِينٌ

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ مَدَنِيٌّ

عَرَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ تِهَامِيٌّ حِجَازِيٌّ نِزَارِيٌّ قُرَشِيٌّ

مُضَرِيٌّ أُمِّيٌّ عَزِيزٌ حَرِيصٌ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

يَتِيمٌ غَنِيٌّ جَوَّادٌ فَتَّاحٌ عَالِمٌ طَيِّبٌ

طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيبٌ فَصِيحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقًى

إِمَامٌ بَارٌّ شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ

مَهْدِيٌّ حَقٌّ مُبِينٌ أَوَّلٌ آخِرٌ ظَاهِرٌ

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ آمِرٌ نَاهٍ

شَكُورٌ قَرِيبٌ مُنِيبٌ مُبَلِّغٌ طٰسٓ حٰمٓ

حَبِيبٌ أَوْلٰى وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اسمائے گرامی حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا پیرانِ پیر روشن ضمیر شیخ عبد القادر محی الدین الجیلانی حسنی حسینی رضی اللہ عنہ کے القاب و خطابات علماء و مشائخ نے جمع فرمائے ہیں حُسنِ اتفاق سے انکی تعداد بھی ۹۹ تک پہنچتی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ الْقُطْبُ الَّذِىْ لَا قُطْبَ اِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِىْ هُوَ الْغَوْثُ الَّذِىْ لَا غَوْثَ اِلَّا هُوَ سَيِّدٌ مُؤَيَّدٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ ظَرِيْفٌ اِمَامٌ مُؤْمِنٌ مُهَيْمِنٌ سَالِكٌ صَالِحٌ مُنْعِمٌ مُكَرَّمٌ طَيِّبٌ مُطَيِّبٌ جَوَّادٌ مُرْفَادٌ صَائِمٌ قَائِمٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَاجِدٌ مَاجِدٌ جَلِىٌّ خَفِىٌّ تَقِىٌّ نَقِىٌّ كَامِلٌ بَاذِنٌ صَفِىٌّ زَكِىٌّ حَمِيْدٌ نَاصِرٌ مُنَاصِرٌ سَعِيْدٌ رَشِيْدٌ مُنْجٍ غَوْثٌ قُطْبٌ نَقِيْبٌ نَجِيْبٌ خَاشِعٌ خَاضِعٌ بُرْهَانٌ صَاحِبٌ ثَاقِبٌ وَارِثٌ وَرِعٌ بَارِعٌ فَائِقٌ لَائِقٌ رَاسِخٌ شَامِخٌ وَلِىٌّ خَفِىٌّ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُطِيْعٌ مُجِيْبٌ عَجِيْبٌ شَاهِدٌ رَاشِدٌ زَائِدٌ قَائِمٌ بَصِيْرٌ مُنِيْرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ مُقَرَّبٌ مُحَدِّثٌ خَلِيْلٌ دَلِيْلٌ صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطٰنٌ حَسَنِىٌّ حُسَيْنِىٌّ حَنْبَلِىٌّ شَافِعِىٌّ عَالِمٌ حَاكِمٌ مُعِيْنٌ مُبِيْنٌ مِصْبَاحٌ مِفْتَاحٌ شَاكِرٌ ذَاكِرٌ مُلَاذٌ مَعَاذٌ رَافِعٌ نَاصِحٌ وَاصِحٌ وَاضِحٌ حَافِظٌ وَلَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

ع اس لفظ کا مفہوم معلوم نہیں اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو ادارے کو مطلع کریں۔ رضاء المصطفٰے اعظمی

العِلَاجُ الاعظمُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، وَلِلّٰہِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی فَادۡعُوۡہُ بِہَا، ترجمہ: اللہ ہی کے بہترین نام ہیں۔ تم انہی ناموں کے ذریعے اسے پکارو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ان ناموں کو پڑھے گا وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ قارئین کے لئے اسمائے حسنیٰ باری تعالےٰ کا ترجمہ اور اسکے خواص تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ دُنیا اور آخرت کے فوائد اس سے حاصل کئے جائیں۔ اسم اعظم بھی انہی اسمائے حسنیٰ میں مل سکتا ہے۔ اسکے لئے کسی عارف باللہ عالم، عامل، بزرگ کامل کیطرف رجوع کرنا چاہیئے، یا کم از کم آپ اپنے نام کے عدد کیمطابق کوئی اسم اسمائے حُسنیٰ میں سے وظیفہ کیلئے خاص کرلیں اور ہمیشہ اسکا وِرد رکھیں بہت ممکن ہے کہ وہ اسم آپ کے لئے اسم اعظم ہو جائے۔ اپنے نام کا عدد نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اَبْجَدْ ھَوَّزْ وغیرہ کے عدد سے بھی واقف ہوں اس حرفوں کے عدد بھی تحریر کئے جارہے ہیں تاکہ ہر پڑھنے والا اَبْجَدْ وغیرہ کے عدد سے واقف ہو جائے۔

اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بچّوں کی پیدائش کے سال کے مطابق تاریخی نام بھی رکھنے کا لوگوں کو شوق پیدا ہوگا۔

اَ	بْ	جَ	دْ	ھَ	وَّ	زْ	حُ	طِّ	یْ	کَ	لِ	مَ	نْ
	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
سَ	عْ	فَ	صْ	قَ	رُ	شَ	تْ	ثَ	خَّ	ذْ	ضَ	ظَّ	غْ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس کا مجموعہ اس طرح یاد کریں۔ اَبجد۔ ھوّز۔ حُطّی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ

اسمائے حسنیٰ کے مطالعے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل اس میں موجود ہے بشرطیکہ خلوص دل کے ساتھ اس کا وظیفہ کیا جائے۔ مثال کے طور پر چند عنوانات ذیل میں تحریر کئے جاتے ہیں انکی تفصیل آپ اسماءِ حُسنیٰ میں مطالعہ فرمائیں۔

روزی میں وسعت کیلئے یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ
محتاجی سے بچنے کے لئے یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیُ
حصولِ عزّت کے لئے یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ
مخلوق سے بے نیازی کیلئے یَا وَھَّابُ یَا وَاسِعُ
گناہوں سے چھٹکارے کیلئے یَا اٰخِرُ یَا ھَادِیُ
ظاہر و باطن کی صفائی کیلئے یَا مُھَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
دشمن کو کچلنے کے لئے یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
حصولِ اولاد کے لئے یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
بانجھ عورت کے لئے یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
میاں بیوی میں محبت کیلئے یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ
بلاؤں سے نجات کے لئے یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
مکان دکان دفتر کی حفاظت کیلئے یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ
دُعا کی قبولیت کے لئے یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
عذابِ قبر سے تحفظ کے لئے یَا بَارِیُ یَا وَکِیْلُ
شفاعت نصیب ہونے کیلئے یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ

خیر و برکت کے لئے یَا مُعْطِیُ یَا شَکُوْرُ
ہر دلعزیز ہونے کیلئے یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
تندرستی کے لئے یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
عبادت کے شوق کیلئے یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ
صفائی قلب کے لئے یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ
جان و مال کی حفاظت کیلئے یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
لڑکیوں کی شادی کیلئے یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ
اولاد نرینہ کے لئے یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
حفاظتِ حمل کے لئے یَا مُبْدِیُٔ یَا سَلَامُ
گمشدہ کے لئے یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
جادو آسیب جنات سے تحفظ کیلئے یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ
علم کی زیادتی کے لئے یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ
خاتمہ بالخیر کے لئے یَا مُؤَخِّرُ یَا اٰخِرُ
حشر کی گرمی سے بچنے کیلئے یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
دخولِ جنّت کے لئے یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ‌ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ صاحب یقین ہو گا۔ اس اسم کی کثرت سے شکوک و شبہات دور ہونگے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت حاصل ہوگی۔ نماز جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہو جائیں گے۔

اَلرَّحۡمٰنُ (بڑا مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحۡمٰنُ کو ایک سو مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اُس پر مہربان ہوگا دُنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اسمیں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہو گی۔

اَلرَّحِيۡمُ (رحم والا) تسخیرِ قلوب کے لئے اس کا وِرد انتہائی مجرّب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے اس کا وظیفہ کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دیگا۔ اگر اَلرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہو گی۔ سچّی محبت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔

اَلۡمَلِكُ (بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہو گی۔ دل میں نور پیدا ہو گا۔ مال و دولت کے لئے فجر کی نماز کے بعد ایک سو بیس مرتبہ پڑھا جائے، مسلسل پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو گا۔

اَلۡقُدُّوۡسُ (نہایت پاک) جو شخص یَا سُبُّوۡحُ یَا قُدُّوۡسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھالیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہو گا

روحانی امراض سے نجات ملے گی۔ دَورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی میٹھی چیز پر تین سو اُنیس ۳۱۹ بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ درست ہو جائے گا۔

اَلسَّلَامُ (سلامتی دینے والا) مریض کے سر پر ہاتھ ایک سو مرتبہ پڑھ کر دَم کیا جائے تو بہت جلد شفائے کامل حاصل ہوگی۔

اَلْمُؤْمِنُ (امان بخشنے والا) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کیلئے، شیطان سے تحفظ کے لئے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لئے بہترین وظیفہ ہے۔ اس کو لکھ کر ٹوپی میں بھی رکھا جا سکتا ہے جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔

اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت فرمانے والا) جو شخص یَامُهَيْمِنُ کا وِرد کرے گا اُس کے ظاہر و باطن میں نُور پیدا ہوگا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو بہت جلد کامیابی ہوگی۔

اَلْعَزِيْزُ (عزّت والا) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نماز فجر کے بعد اکتالیس بار پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اَلْجَبَّارُ (عظمت والا) ظالم اور دشمن سے نجات کے لئے مُسَبَّعَاتِ عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبّیس مرتبہ یہ اسم صبح شام پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو مال و دولت سے نوازے گا۔ عزّت و منصب عطا فرمائے گا۔ دُنیا والوں کی نظر میں معزّز ہوگا۔ مُسَبَّعَاتِ عشر صفحہ ۲۴۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبّر والا) لاولد یا بانجھ عورت کے لئے یہ اسم نہایت مجرّب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہوگا۔

اَلْخَالِقُ (بنانے والا) صفائی قلب کے لئے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اسکے دل کو نورانی بنا دے گا۔ اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہوگا۔

اَلْبَارِئُ (پیدا کرنے والا) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا امید ہے کہ اسکی لاش بھی محفوظ رہے گی،

اَلْمُصَوِّرُ (ہر ایک کو صورت دینے والا) بانجھ عورت کو چاہیئے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائیگا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

اَلْغَفَّارُ (بڑا بخشنے والا) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہونگے۔

اَلْقَهَّارُ (غلبے والا) اگر کوئی شخص دُنیا کی محبّت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے اللہ و رسول کی محبّت سے اس کا دل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی، جادو ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لئے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔

اَلْوَهَّابُ (بہت دینے والا) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے فقر و فاقہ دُور ہوگا۔ رِزق کے دروازے کھُل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھُلی جگہ میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مدّعا حاصل ہوگا۔

اَلرَّزَّاقُ (روزی پہنچانیوالا) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں

کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ اور غیب سے روزی آئے گی۔ دُکان۔ دفتر۔ مکان باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لئے بھی یہ اسم مجرّب ہے۔

اَلْفَتَّاحُ (کھولنے والا) جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستّر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نورِ ایمان سے منوّر ہوگا اور اس کی قسمت کھُل جائے گی۔

اَلْعَلِیْمُ (جاننے والا) اگر اس کا وِرد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الٰہی نصیب ہوگی صاحبِ کشف ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوّتِ حافظہ کیلئے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا وِرد بعد نماز حسب طاقت کرنا چاہیئے۔

اَلْقَابِضُ (تنگی کرنیوالا) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور درد، چوٹ، زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔

اَلْبَاسِطُ (کشادگی پیدا کرنیوالا) نماز فجر کی دُعا کے بعد یَابَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں محتاجی دُور ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔

اَلْخَافِضُ (نیچا کرنیوالا) اگر سخت دشمن سے سابقہ پڑ جائے تو اسکو کچلنے کے لئے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دَم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینکدیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَاخَافِضُ کا وِرد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

اَلرَّافِعُ (بلند کرنیوالا) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔

اَلْمُعِزُّ (عزّت دینے والا) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب کے بعد اکتالیس ۴۱

مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہو گا لوگوں کے دِلوں میں اسکی ہیبت پیدا ہو گی۔

اَلْمُذِلُّ (ذِلّت دینے والا) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو پچھتّر مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دیگا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہو گی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔

اَلسَّمِیْعُ (سُننے والا) دعاؤں کی قبولیت کے لئے جمعرات کے دن نماز چاشت کے بعد پانچسو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا وِرد رکھے تو مستجاب الدعوات ہو گا یعنی اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔

اَلْبَصِیْرُ (دیکھنے والا) جو شخص جمعہ کی سُنّت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہو گا۔ اور اس کا دل نورِ ہدایت سے منوّر ہو گا۔

اَلْحَکَمُ (فیصلہ کرنے والا) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا وِرد کرے، انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہو گی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہو گی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہو گی۔

اَلْعَدْلُ (انصاف کرنیوالا) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اُسکے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بتیس۳۲ ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے، انشاء اللہ تمام مخلوق مسخّر ہو گی۔

اَللَّطِیْفُ (بڑا باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہو گی۔ خاصکر کنواری لڑکی کی شادی کے لئے اس کا وظیفہ بیحد مجرّب ہے مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء باوضو پڑھا جائے۔ اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اَلْخَبِیْرُ (خبر رکھنے والا) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ظاہر ہونگے۔ مؤمن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہو گا تو اس سے نجات پائے گا۔

اَلْحَلِیْمُ (بُردبار) جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یَاحَلِیْمُ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے،
اَلْعَظِیْمُ (بزرگ، عزّت، دولت، صحت کے لئے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لئے یہ اسم بارہ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔
اَلْغَفُوْرُ (گناہ مٹانے والا) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سیّد الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لئے مال اولاد میں برکت کے لئے تجارت میں ترقی کے لئے بیحد مجرّب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔
اَلشَّکُوْرُ (صلہ دینے والا) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم اکتالیس [41] بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس [21] روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔
اَلْعَلِیُّ (اونچا) عزّت و حُرمت کی بُلندی کے لئے۔ بچّہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لئے، سفر سے بخیریت واپسی کے لئے، حصولِ دولت کے لئے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لئے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا وِرد کیا جائے۔
اَلْکَبِیْرُ (بڑا) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز سات مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر

دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دُور ہوگی۔ اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔

اَلْحَفِیْظُ (نگہبان) جو شخص یَا حَفِیْظُ بکثرت وظیفہ کرے اور اسکا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بیخوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو، یہانتک کہ آسیب و جنّات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا

اَلْمُقِیْتُ (روزی دینے والا) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابلِ برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوّت و غذائیت حاصل ہوگی۔ دورانِ سفر پانی پر دَم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔

اَلْحَسِیْبُ (کفایت کرنے والا) رات میں سوتے وقت روزانہ یَا حَسِیْبُ ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے۔ یہ وظیفہ جمعرات کو شروع کیا جائے اس دوران حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

اَلْجَلِیْلُ (بزرگی والا) جو شخص یَا جَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں میں صاحبِ عزّت ہوگا۔

اَلْکَرِیْمُ (کرم کرنے والا) عزّت و کرامت کے لئے یہ اسم بیحد مجرّب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ بعض صوفیاء نے کہا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اس اسم کے عامل تھے اس وجہ سے اُن کو کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ کا خطاب ملا۔

اَلرَّقِیْبُ (نگہبان) یَارَقِیْبُ کا وِرد خاصکر حفاظتِ حمل کے لئے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کیلئے بھی مجرّب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہیگا۔

اَلْمُجِیْبُ (قبول کرنے والا) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شُدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے انشاءاللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دَورانِ سفر محفوظ رہے گا۔ دعا کی قبولیت کے لئے بھی اس کا وِرد کیا جائے۔

اَلْوَاسِعُ (وسعت دینے والا) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لئے یہ اسم بے حد مجرّب ہے۔ نماز عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَاوَاسِعُ پڑھا جائے

اَلْحَکِیْمُ (حکمت والا) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کیلئے آدھی رات میں یہ اسم ایکسو اکّیس مرتبہ اکّیس دن تک پڑھا جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔

اَلْوَدُوْدُ (دوستی کرنے والا) یہ اسم اگر ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی اور ساتھ ہی اللہ و رسول کی محبّت سے دل سرشار ہوگا۔ محبّتِ الٰہی کیلئے ضرور اسکا وِرد کرنا چاہیئے

اَلْمَجِیْدُ (عزّت والا) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایّامِ بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَامَجِیْدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے انشاءاللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔

اَلْبَاعِثُ (قبر سے اُٹھانے والا) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منوّر ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی نیکی سے رغبت

اور دل صاف ہوگا۔

اَلشَّهِیْدُ (موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کرکے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بیحد محبّت پیدا ہوگی۔

اَلْحَقُّ (ثابت کرنیوالا) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَاحَقُّ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائیگی یا پتہ چل جائیگا،

اَلْوَكِیْلُ (کارساز) رزق کی کشادگی کے لئے ہے۔ اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اِس کا وِرد کرے ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ بھی پڑھے۔

اَلْقَوِیُّ (طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس کی ہلاکت کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن ہلاک ہوگا یا اس کے شر سے محفوظ ہوگا۔ مگر یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ دشمن ظالم ہے اور یہ مظلوم ہے۔ اگر ناحق دشمن پر اس کے خلاف یہ عمل کیا تو پڑھنے والا گنہگار ہوگا۔

اَلْمَتِیْنُ (بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دَم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کرائیں۔

اَلْوَلِیُّ (دوست) حُسنِ عمل کی توفیق کے لئے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لئے بھی اس کا وِرد مجرّب ہے۔ اگر بیوی

یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو اُن کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

اَلْحَمِیْدُ (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے۔

اَلْمُحْصِیْ (گھیرنے والا) مخلوق کی تسخیر کے لئے ہے۔ اگر طبیعت عبادت کی طرف مائل نہ ہوتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔ عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہیگا جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنّت میں داخل ہوگا

اَلْمُبْدِئُ (پیدائش کی ابتداء کرنیوالا) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھکر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے وِرد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

اَلْمُعِیْدُ (دوبارہ پیدا کرنیوالا) نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفاء کے لئے اس کا وِرد بیحد مجرّب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گُم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گُم شدہ کا تصوّر کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

اَلْمُحْیِیْ (زندہ کرنے والا) عذابِ قبر سے تحفّظ کے لئے اس کا وِرد ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔

اَلْمُمِیْتُ (مارنے والا) بغیر حساب جنّت میں داخلہ کے لئے ہر نماز کے بعد

سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دَم کرے بُری عادت چھوٹ جائے گی۔عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔

اَلْحَیُّ (زندہ) لاعلاج مریض کیلئے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور وہی پانی مریض کو پلایا جائے، عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مُشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکّیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کریں۔

اَلْقَیُّوْمُ (خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والا) تسخیرِ قلوب کے لئے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا وِرد کریں۔ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے۔

اَلْوَاجِدُ (پانے والا) صفائی قلب اور نورِ ایمان کے لئے کھانے کے دَوران ہر ایک دو لُقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا معرفت کا مقام حاصل ہوگا۔

اَلْمَاجِدُ (بزرگی والا) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لئے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لئے بیحد مجرّب ہے۔یَامَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا نورِ عرفان بھی حاصل ہوگا۔

اَلْوَاحِدُ (یکتا) اولاد صالح کے لئے ہے۔اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے دل سے خوف جاتا رہے گا۔دل میں قوّت و ہمّت حاصل ہوگی۔

اَلْاَحَدُ (اکیلا) اس کی تلاوت سے بھی وحشت دُور ہوگی۔اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ بعض علماء نے اسکو بھی اسم اعظم بتایا ہے۔بوقتِ ضرورت کثرت سے اسکا وظیفہ کریں۔

اَلصَّمَدُ (بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروا ہونے کیلئے صدّیقوں میں شمولیت کیلئے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَاصَمَدُ پڑھا جائے۔

اَلْقَادِرُ (طاقت والا) دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دَوران یَاقَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصوّر

کر کے اس کی طرف دَم کرے فوراً اثر ہو گا۔

اَلْمُقْتَدِرُ (قدرت والا) صبح بیدار ہوتے ہی یَا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے عبادت کا شوق پیدا ہو گا۔ غفلت دُور ہو گی۔

اَلْمُقَدِّمُ (بڑھانے والا) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یَا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے بیخوف ہو گا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدانِ جنگ ہو تو زخمی نہ ہو گا۔ دشمن پر فتح حاصل ہو گی۔

اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے کرنے والا) جو شخص یَا مُؤَخِّرُ کا وِرد کریگا اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا۔ توبہ نصیب ہو گی، خدا اور رسول کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔

اَلْاَوَّلُ (سب سے پہلا) دَورانِ سفر یَا اَوَّلُ کا وظیفہ بیحد مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہو گا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

اَلْاٰخِرُ (سب سے آخر میں رہنے والا) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یَا اٰخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے تو بہ قبول ہو گی خاتمہ بالخیر ہو گا۔

اَلظَّاهِرُ (سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد یَا ظَاهِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہو گی دل میں روشنی ہو گی۔

اَلْبَاطِنُ (سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے وسوسے پیدا ہوں تو یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہونگے۔

اَلْوَالِیُ (کام بنانے والا) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیُ کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے پورے گھر میں چھڑکے سیلاب سے محفوظ رہے گا۔

اَلْمُتَعَالِیُ (سب سے اونچا) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیُ کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ہوگی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبّت پیدا ہوگی

اَلْبَرُّ (نیکوکار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچّہ پر دم کرے اور اللہ کے سُپرد کردے بچّہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کردے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دُور ہوگی نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا

اَلتَّوَّابُ (توبہ قبول کرنے والا) نماز چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیگا اسکو سچّی توبہ نصیب ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

اَلْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ تین جمعہ کی راتوں کو نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی یا ہلاک ہو جائے گا۔

اَلْعَفُوُّ (معاف کرنے والا) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ بغیر حساب جنّت میں داخل ہوگا۔

اَلرَّءُوْفُ (مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہوا اسکے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔

مَالِكَ الْمُلْكِ (مُلک کا مالک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھ لے تو نحوست دُور ہوگی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (عظمت اور بزرگی والا) اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نماز عشاء سو مرتبہ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔

اَلْمُقْسِطُ (انصاف کرنے والا) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو **یَا مُقْسِطُ** بعد نمازِ عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں دل روشن ہو گا اور ہر مقصد حاصل ہو گا۔

اَلْجَامِعُ (جمع کرنے والا) جو شخص **یَا جَامِعُ** کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور **یَا جَامِعُ** پڑھ کر ایک ایک اُنگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں اُنگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے

اَلْغَنِیُّ (بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو **یَا غَنِیُّ** ستّر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دَم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔

اَلْمُغْنِیُ (بے پروا کرنے والا) **یَا مُغْنِیُ** مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی،

اَلْمُعْطِیُ (دینے والا) دعا کے وقت **یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ** کے وِرد سے دُعا قبول ہوگی، غنا حاصل ہو گا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی۔

اَلْمَانِعُ (روکنے والا) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت **یَا مَانِعُ** سو مرتبہ پڑھیں۔ بیوی کے دل میں محبّت پیدا ہوگی۔ جائز محبّت کے لئے بھی اسکا عمل کیا جاسکتا ہے

اَلضَّارُّ (نقصان پہنچانیوالا) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مُضر تو ایّامِ بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت **یَا مُضِرُّ** سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو ایّامِ بیض کہتے ہیں۔

اَلنَّافِعُ (نفع پہنچانیوالا) بیوی سے محبّت اور اَولاد صالح کے لئے سوتے وقت **یَا نَافِعُ** سو مرتبہ پڑھا جائے دَورانِ سفر **یَا نَافِعُ** کا وِرد بیحد نفع بخش ہے۔

اَلنُّوْرُ (روشنی کرنیوالا) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر **یَانُوْرُ** ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الٰہی ظاہر ہونگے اور تمام جسم نور سے منوّر ہو جائے گا۔

اَلْھَادِیْ (راہ دکھانیوالا) جو شخص رات میں کسی وقت اُٹھ کر دُعا کے لئے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر پانچ سو مرتبہ **یَاھَادِیْ** پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

اَلْبَدِیْعُ (بغیر ذریعہ کے پیدا کرنیوالا) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ **یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ** پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

اَلْبَاقِیْ (ہمیشہ رہنے والا) بعد نماز فجر جو شخص **یَابَاقِیْ** ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقۂ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔

اَلْوَارِثُ (مالک) طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص **یَاوَارِثُ** سو مرتبہ پڑھتا رہے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔

اَلرَّشِیْدُ (سیدھی تدبیر والا) اگر کوئی چیز گُم ہوگئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو **یَارَشِیْدُ** نماز مغرب عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گُم شدہ چیز مل جائے گی اور قوّتِ فیصلہ پیدا ہوگی۔

اَلصَّبُوْرُ (بڑا تحمّل کرنیوالا) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص **یَاصَبُوْرُ** سَو مرتبہ

پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تینس ۳ ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔

وضاحت: اسمائے حُسنیٰ کا عمل کرتے وقت اس اسم کے لفظ اور ترجمہ پر پوری توجہ رکھیں تاکہ عمل میں جلد سے جلد کامیابی ہو، جس نام کا عمل شروع کریں اس کو یَا کے ساتھ پڑھیں جیسے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَشِیْدُ یَا صَبُوْرُ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے علاوہ بھی سیکڑوں نام ہیں مگر یہ مشہور نام لکھے گئے ہیں جن کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے مشہور اسمائے حُسنیٰ ہیں جن کو کسی محدّث نے مجموعی طور پر روایت نہیں کیا۔ مثلاً اَلسَّتَّارُ، اَلرَّبُّ، اَلْغَافِرُ، اَلْمُقِیْتُ

فَائِدَہٗ جَلِیْلَہ

درودِ اکبر میں یا کسی اور کتاب میں جہاں کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف میں لفظ قُرَیْشِیُّ یا لفظ قُرَشِیُّ لکھا ہے اس کو دونوں طرح پڑھنا درست ہے (صراح۔ المنجد) بعض کتب میں قُرَیْشِیُّ اور قُرَشِیُّ کے درمیان معنوی فرق لکھا گیا ہے وہ غلط ہے۔

علاج برائے دفع چشم یعنی نظرِ بد

نظرِ بد ایک زہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسے کہ بچھّو کے ڈنک اور سانپ کے منہ میں زہر ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی زہر کا اثر ہے اسی وجہ سے نظرِ بد کا لگنا برحق ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ غیر کی نظر لگے بلکہ بعض اوقات اپنی ہی نظر لگ جاتی ہے۔ نظرِ بد

کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچّے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت، اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی آیات اور دُعائیں بتائی ہیں۔ نظرِ بد سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً 'ماشاء اللہ' بھی کہدیں۔ نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ کہدے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

صراط المستقیم میں امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہوگئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچّے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفایاب ہوگیا،

امامِ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اُونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اُونٹ بہت خوبصورت ہے، یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اسکی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اُونٹ کو نظر لگا دی ہے میں نے اُس شخص کو اپنے

سامنے بٹھا کر بِسۡمِ اللّٰہِ حِبۡسٌ حَابِسٌ کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔

خلاصہ یہ کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہو گا۔

آیاتِ شفاء

الحمد شریف تین بار پڑھ کر یہ آیات پڑھ کر بیمار پر دم کیا جائے۔ پانی پر دم کر کے پلانا بھی بہت مفید ہے خدا کے فضل و کرم سے بیمار تندرست ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

۱۔ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ

۲۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ○

۳۔ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ○

۵۔ اَلَّذِىۡ خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ○ وَالَّذِىۡ هُوَ يُطۡعِمُنِىۡ وَيَسۡقِيۡنِ ○ وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ○

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ؕ

نظرِ بد جھاڑنے کا نہایت مجرّب عمل

نظر لگ جانا برحق ہے، اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اُس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بُلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ وِرد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ يَا شَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُّ عَيْنَ الْعَائِنِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ وِرد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا۔ اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اِس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھُونک دے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے۔ لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

شبِ قدر

طریقۂ نوافل شبِ قدر

① دو رکعت ۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّا اَنْزَلْنَا ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریسؑ حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسّلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنّت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا ② حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے ۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف، قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ستّر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلّے سے نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دیگا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لئے جنّت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لیگا اُس وقت تک اُس کو موت نہ آئے گی ۔ ③ جو شخص چار رکعت پڑھے ۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اُٹھ جائے گا ۔ اس کو جنّت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہونگے ④ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف اِنَّا اَنْزَلْنَا تین بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پچاس مرتبہ

بعد ختم نماز سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد شریف اِنَّا اَنْزَلْنَا ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنّت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لئے جنّت کی دعا کرتے ہیں (غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشھور)

شب قدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ

دُعائے عکاشہ

عکاشہ، مکڑی کے جال کو کہا جاتا ہے۔ شیطان انسان کو پھانسنے کے لئے جال بچھاتا ہے تاکہ اللہ کا بندہ اسمیں پھنس جائے اور پھر اپنی مرضی کیمطابق اس سے غلط کام کرائے۔ شیطانی جال سے محفوظ رہنے کے لئے صوفیائے کرام نے دعائے عکاشہ کا وظیفہ بتایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا كَثِيْرَ النَّوَالِ وَيَا دَائِمَ الْوِصَالِ وَيَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ فِيْ اِيْمَانِيْ

بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ
فِىْ اِسْلَامِىْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ
اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ فِىْ تَوْحِيْدِىْ اِيَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمْ
بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجُبُ وَالْكِبْرُ
وَالرِّيَاءُ وَالسُّمْعَةُ فِىْ عَمَلِىْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ
عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكِذْبُ وَجَرَتِ
الْغِيْبَةُ عَلٰى لِسَانِىْ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ
اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَتِ الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِىْ

صَدْرِیْ اِیَّاکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؕ اَللّٰھُمَّ
اِنْ دَخَلَ التَّشْبِیْہُ فِیْ مَعْرِفَتِیْ بِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ
بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِؕ اَللّٰھُمَّ مَا قَدَرْتَ عَلَیَّ مِنْ اَمْرِیْ
فَلَمْ اَرْضِہٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؕ اَللّٰھُمَّ مَآ
اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَعَصَیْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؕ
اَللّٰھُمَّ مَآ اٰتَیْتَنِیْ مِنْ نَّعْمَآئِکَ فَغَفَلْتُ عَنْ
شُکْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؕ اَللّٰھُمَّ مَا وَلَّیْتَنِیْ
مِنْ اٰلَآئِکَ فَلَمْ اُؤَدِّ حَقَّہٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ

عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ اَحْمَدْكَ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ مَاضَيَّعْتُ مِنْ
عُمْرِیْ بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
اَللّٰهُمَّ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظَرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ مَا قَصَرْتُ اَمَلِیْ فِیْ
رِجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ مَا
اَعْهَدْتُ عَلَيَّ سِوَاكَ فِی الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ
تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ اسْتَعَنْتُ مِنْ غَیْرِکَ فِی النَّوَآئِبِ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِیْ فِیْ صِرَاطٍ مِّنْ
غَیْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْلَحْتَ سَیِّاٰتِیْ بِفَضْلِكَ
فَرَاَیْتُهٗ مِنْ غَیْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ
خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

فضائلِ عہد نامہ

دُرِّ مختار اور ردّ المحتار کے صفحہ ۸۴۷ جلد اوّل میں ہے (عهد نامه) معناه بالفارسية (الرّسالة ومعنى الرّسالة العهد) ترجمہ عہد نامہ کے معنی فارسی زبان میں عہد کے خط کے ہیں یعنی ایسی بات تحریر کیجائے کہ بندے اور اسکے رب کے درمیان یومِ میثاق میں توحید کا عہد تھا اور اس میں اللہ تبارکؒ تعالیٰ کے مقدس نام سے برکت لی گئی ہو۔

مسئلہ : میّت کی پیشانی یا کفن پر عہد نامہ لکھا تو اس میّت کے لئے مغفرت کی اُمید ہے (ردّ المحتار) عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے۔ خاتمہ بالخیر کے لئے دُعا ہے۔ حدیث شریف میں ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ، دعا عبادت کی روح ہے۔ عہد نامہ میں افضل الذکر بھی ہے جس کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ

اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

طریقۂ فاتحہ

ہر وہ شئے جو مالِ حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دیجاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحبِ مزار کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ○

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(تین بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ
رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اسکے بعد درود تاج یا یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۗ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اسکے بعد ربّ العزّۃ کی بارگاہ میں دُعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کیطرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدّوس کی جناب میں عرض کرے کہ اے اللہ! یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اسکو قبول فرما، اور اسکا ثواب حضور اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلۂ جلیلہ سے اسکا ثواب تمام انبیاء و مرسلین، اصحابِ کرام، اہلبیتِ عظام اور تمام اولیائے اُمّت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اسکا ثواب فلاں شخص کو (اس کا نام لے) اور تمام مؤمن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لینا چاہیئے۔

دُعائے سُریانی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سُریانی زبان میں تھی اسلئے ابتک دعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورۂ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دعا کی مداومت کی ہے خاصکر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اسکا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہ العزیز نے اسکی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعائے سُریانی ہر جائز مقصد کے لئے مجرّب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصولِ مقصد کیلئے پڑھتا رہے اور سربسجود ہو کر دعا کرے۔

اسناد دُعا سُریانی یہ ہے

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا	امن میں وہ سدا حق کی رہے گا
وِرد کوئی چہل دن اس کو کرے گا	نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے	بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہوئے
دعا اس کی کبھی رد کی نہ جاوے	نہ کسی کا وہ کبھی محتاج ہووے

دُعائے سُریانی مع ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ جو میرے غیر کی راکھو طلب تم	مجھے شہ رگ سیتی نزدیک پاؤ نہ پاؤ تم مجھے جس جا کہ جاؤ
اَنَا الْمَوْجُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا	نہ پوجو مجھ بنا کوئی اور معبود جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ	جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر	ڈرے میرے غضب سے کُل یہ سنسار جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
اَنَا الْمَلِکُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ	عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدردان بڑی ہے بہت میری بادشاہی	اگر بستی میں ہو یا در بیاباں پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ	اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
سچا معبود مجھ بوجھو اے عباد میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے	نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد رکھوں غمگین کے راکھوں کی شاد

أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيهِ	وَمِنْ أَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کروں اپنا رحم میں تم اُوپر آپ خبر لوں رزق کی گر شب و روز	نہ ایسا کر سکے بھائی و ماں باپ کروں بیمار پُرسی جب چڑھے تاپ
تَجِدْنِي وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيمًا	كَثِيرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا کروں احسان میں ہر ہر فرد پر	نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
تَجِدْنِي مُسْتَغَاثًا لِّي مُغِيثًا	أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد کروں مظلوم کی میں دستگیری	اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد اُڑا دوں دولت ظالم کو برباد
وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَصَانِي	بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال میری رحمت کے ہیں معمور دریا	نہ دُوں وعدہ اسے پرسوں دیا کال کہوں نا اُمید برباد ہووین یہ جہال
تَجِدْنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِي	قَرِيبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اے بندے تم اُٹھو پچھلی پہر رات نہیں پاؤگے مجھ کو بہت نزدیک	کرو اس وقت میں مجھ سے مناجات سنونگا میں تمہاری پیار سے بات
تَجِدْنِي رَاحِمًا بَرًّا رَّؤُوفًا	بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اے بندے نام میرا ہے سو رحمان بنی آدم پرندے جانور کو	صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان موافق حال کے پہنچاؤں سامان
تَجِدْنِي وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِي	أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ	غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار

تَجِدْنِیْ فِیْ سُجُوْدِکَ وَحِیْنَ تَدْعُوْا	وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہیں سجدے منے ذاتا پچھاڑو دعا اس وقت میں ہووے گی مقبول	کھڑے ہوکر ہزاروں آہ مارو تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
اِذَا الْقَهَّارُ نَادَانِیْ کَظِیْمًا	اَقُلْ لَبَّیْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر غمگین پکارے مجھ پہ اندوہ کہوں لبّیک میں حاضر کھڑا ہوں	کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ اُٹھادوں درد وغم کے یہ بڑے کوہ
اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِیْ	نَظَرْتُ اِلَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ کروں اس پر نگاہ لطف وکرم کی	کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ چھڑاؤں درد بند غم سے کھولدوں راہ
اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ	سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خلق کی کون پورے مجھ بنا آس جہنم آگ سے دیوے خلاصی	رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس سنگھاوے بہشت کے پھولوں خوشباس
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا	مِنَ الْهَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے کون ہے تمکو جو چاہوے نہ پاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں	سوا میرے ہلاکی سے چھڑاوے کہ مشکل وقت اندر کام آوے
اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ	یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری	کرے یکحرف سے عالم کو اظہار نہیں میری مثل زنہار زنہار
اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِّلْغَیْبِ غَیْرِیْ	اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بڑا ستّار ہوں میں عالم الغیب اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	چھپاتا ہوں زنوں مردوں کے کل عیب کسی کے عیب مت کھولو بلا ریب

فَاِنْ تَابَ اَتُوْبُ عَلَیْهِ عَبْدِیْ	اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرو تم یاد ہر دم روزِ میثاق میری رحمت جو ہے سابق غضب پر	رہو اس عہد پر تم قوم عشّاق کرو اس طور تم تحسین اخلاق
وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ	وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہوگا	کہیں دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ
ھَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم کرو شکرانہ نعمت دلوں سے	تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَتَذْکُرُ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا	اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام خزانے ہیں مرے معمور بھرپور	چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام
فَلَا یُنْجِیْكَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ	مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے سو رہے ہو کیوں اُٹھو جاگ جسے چاہوں اُسے بخشوں خلاصی	ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
وَلَیْسَ یَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ	اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر میں ہوں رزّاق مطلق یا عبادی	جو تم کو محل دیوے بہشت اندر فضل سے دوں قصور و حور و کوثر
اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا	سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خلق میں کون ایسا ہے کہ بے رنج یہ میرے جود و بخشش کی صفت ہے	غریبوں پر لٹاوے یہ زر و گنج لٹانے میں کروں نہ سات نہ پنج

اَتَعرِفُ غَافِرًا لِلذَّنبِ غَیرِی	اَنَا الغَفَّارُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستّار میں بخشنہار ہوں جنّ و بشر کا	غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار ولے مشرک نہ بخشونگا میں نہار
سَاَغفِرُ لِلعِبَادِ وَلَا اُبَالِی	غَدَاةَ الحَشرِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم	حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں نہ کوئی نہ کر سکے اُس وقت نہاں
وَاَکرِمُ مَن اُرِیدُ بِلَا حِسَابٍ	اَنَا الوَھَّابُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام	خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم یہ کہتا ہوں حرف ازراہِ تفہیم
فَعَزِّزنِی وَلَم تَرَ قَطُّ مِثلِی	وَلَستَ تَرَاہُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی نہیں میری مثل دونوں جہانیں	اسی سے پائے گا عزت بڑائی قبیلہ میں مجھے نہ باپ نہ مائی
وَاَکرِمُ مَن یَّتُوبُ اِلَیَّ خَوفًا	لِیَ الاِکرَامُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں کرم میرا ہے ساری خلق پر عام	کروں سب سختیاں تیری میں آسان عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان
لِیَ الآلَاءُ وَالنَّعمَاءُ عَبدِی	لِیَ الخَیرَاتُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام میری خیرات ہے جاری ہمیشہ	میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام میرے محتاج ہیں سب خاص اور عام
لِیَ الدُّنیَا وَمَا فِیھَا جَمِیعًا	لِیَ المَلکُوتُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ	گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

اَتَعرِفُ مَن لَهٗ اِسْمٌ كَاِسْمِي | **اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي**

میرا ہے نام سب ناموں سے برتر
میں ہوں رحمٰن سب کو بخشتا ہوں

مجھے لائق ہیں سب اَوصاف بہتر
گدا کو ناں اور شاہوں کو افسر

اَنَا اللّٰهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي | **اَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي**

میں اللہ بےمثل ہوں مثل سے پاک
میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر

ملا دوں مدعی کو خاک در خاک
میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک

اَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوكِ وَكُلِّ مُلْكٍ | **لِيَ الْمِيرَاثُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي**

یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں
میری درگاہ میں جاروب کش ہیں

اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں !
اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں

اَنَا اُفْنِي الدُّهُورَ وَقَبْلَ قَبْلٍ | **وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي**

فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ
رہے باقی ہماری بادشاہی

تبھی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناد
ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ

اَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا | **وَلِيُ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي**

شتابی طالبو نکلے دوں میں مطلوب
میرے اوصاف جو تم کو سناوے

وفائے عہد میرا فعل ہے خوب
یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِي | **بِلَا التَّكْيِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي**

کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر
عرش سے فرش تک میرا حکم ہے

ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر
کروں یک آن میں ایجاد و تغییر

اَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي | **وَلَسْتُ اَجُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي**

میں ربّ العالمیں ہوں ظلم سے دُور
سدا مظلوم کی سُنتا ہوں فریاد

کروں میں ظالموں کو خوار و رنجور
غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور

خلقت محمداً نوراً قدیما	لہٗ البشریٰ فاطلبنی تجدنی
محمدؐ مصطفےٰ ہیں ذات کے نور کیا اُن کے سبب یہ سب نور	نہیں یک آن وے مجھ قریب سے دور میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
ویشفع فی الخلائق یوم حشر	اُشفع فیہ فاطلبنی تجدنی
محمدؐ مصطفےٰ روزِ قیامت وہی محبوب میرے بے شبہ و شک	کریں گے جملہ عالم کی شفاعت کروں گا اس کو راضی بے نہایت

قصیدۂ غوثیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کہوں مولا کو اوّل حمد بیحد — دوئم بھیجوں درود اں بر محمدؐ

سوئم بر آل اور اصحاب اوپر — چہارم غوث کُل اقطاب اوپر

سُناؤں باشرح تم کو قصیدہ — مُریداں سُن کے ہوویں آب دیدہ

کلامِ غوث صمدانی یہی ہے — بجوشِ عشق یہ بتیاں کہی ہے

بیاں یہ جو پڑھے باشوق و لذت — خلائق میں وہ پاوے عزّ و رفعت

گیارہ بار کی رکھے جو راتب — اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب

وہ دیکھے پیر کی در خواب صورت — اسی کے دل سے اُڑ جائے کدورت

وصل کا شربتِ شیریں پیا جب
یہ سرِّ باطنی ظاہر کیا تب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سقانی الحب کاسات الوصال	فقلت لخمرتی نحوی تعالٰی
قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا	میں تب شوقِ الٰہی کو بلایا
سعت ومشت لنحوی فی کؤوس	فہمت بسکرتی بین الموالی
اسی مستی نے مجھ میں جوش کیتا	تبھی یاران منے بازی کو لیتا
فقلت لسائر الاقطاب لموا	بحالی وادخلوا انتم رجالی
کہا تب میں نے غوث وقطب آؤ	تمہیں مجھ وقت کی لذت کو پاؤ
وھموا واشربوا انتم جنودی	فساقی القوم بالوافی ملالی
رکھو تم ہمت عالی اے مرداں	شرابِ شوق کی اُبلی ہیں جوضاں
شربتم فضلتی من بعد سکری	ولا نلتم علوی واتصالی
حضوری میں مجھے حق نے کھاہے	فنا فی اللہ کا میں شربت چکھا ہے
مقامکم العلٰی جمعا ولکن	مقامی فوقکم ما زال عالی
بڑا رتبہ ہے تم سب کا ولیکن	بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلیٰ
انا البازی اشہب کل شیخ	ومن ذا فی الرجال اعطی مثالی
دیا حق نے مجھے ہے بازو کا زور	نہیں ہر دوں میں مجھ سا ہی کوئی اور
کسانی خلعۃ بطراز عزم	وتوجنی بتیجان الکمال
لباس خوش میرے کارن بنایا	شرف کا تاج مجھ سر میں پہنایا
واطلعنی علٰی سر قدیم	وقلدنی واعطانی سؤالی
چھپا تھا بھید سو مجھ کو بتایا	فضل سے حق نے مجھ بخشی عطایا
وولانی علی الاقطاب جمعا	فحکمی نافذ فی کل حال
حکم غوث وقطب ابدال اوپر	میرا جاری ہے ہر اک حال اُوپر

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ	لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِيْ زَوَالِ
میرے اسرار کو دریا جو پاوے	تو پانی در زمین اسکا سماوے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ	لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى
میرا اسرار میت پر جو آوے	تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ	لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ
میرا اسرار گر یہ آگ بوجھے	تو ٹھنڈی ہوکے مجھ حالت سے دھوجے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ	لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ
میرا اسرار گر پاویں پہاڑاں	تو ذرہ ہو کے اڑ جاویں ہزاراں
وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ	تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِ
مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے	مجھے احوال سب اپنا سناوے
وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَأْتِيْ وَيَجْرِيْ	وَتُعْلِمُنِيْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِ
کہے وہ نیک بد اسپر جو گذرے	کہ یاراں نا کرو مجھ ساتھ جھگڑے
مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ	وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ
مریداں شوق سے تم راگ لاؤ	میرے اس دور میں کرلو جو چاہو
مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ	عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِ
مریداں نا ڈرو اللہ رب ہے	کرم اسکا میرے ہر روز و شب ہے
طُبُوْلِيْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ	وَشَاؤُشُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِيْ
میری نوبت دو جگ میں باجتی ہے	یہی شادی مجھے سب ساجھتی ہے
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ	وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَا لِيْ
سبھی ملکوں میں ہے فرمان میرا	صفا حق نے کیا دل جان میرا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا	کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالٖ
دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا	جیسا جنگل میں ایک رائی کا دانا
وَکُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ	عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالٖ
نبیوں کے قدم پر اولیاء ہیں	قدم مجھ پاس ختم الانبیاء ہیں
مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ	عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالٖ
مُریداں نہ ڈرو بدخواہ سیتی	نہیں شیروں کو ڈر روباہ سیتی
اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُّ الدِّیْنِ اِسْمِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالٖ
لقب میرا محیّ الدین جیلیؒ	یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی
اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الرِّجَالٖ
میں حسنی ہوں بڑا درجہ ہے میرا	حکم سب مرد و نکے اوپر ہے میرا
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ	وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالٖ
اسم ہے عبد قادر میرا مشہور	میرا سیّد ہے جد جوں ماہِ پُرنور

دُرودِ رضویہ

اعلیحضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے۔ اسکی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا،

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود تاج

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ
وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَ
الْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ
مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي
الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ
الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○
جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ○ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ○ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ○ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ الْمَقْصُوْدُ

مَوْجُوْدُہ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ○ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ○ شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ○ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ○ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ○
رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ○ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ○
سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ○ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ○ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ○ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ○
نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ○ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ○ وَسِیْلَتِنَا فِی
الدَّارَیْنِ○ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ
الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ
مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا○

اسناد درود شریف معروف بہ لکھی

بزرگانِ دین نے درود شریف کے سیکڑوں فوائد لکھے ہیں۔ بعض ان میں یہ ہیں (۱) خدا کا حکم (صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا، خوب صلوٰۃ وسلام بھیجو) کی تعمیل، اللہ اور فرشتوں کی موافقت۔ ایک دفعہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ

مع تمام ملائکہ دس دفعہ اُس شخص پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس درجے بلند کرتا ہے، دُعا قبول ہوتی ہے مال واسباب میں برکت ہوتی ہے، حاجتیں پوری ہوتی ہیں، آفات وبلا سے نجات، بھُولی چیزوں کا یاد آجانا، درود شریف پڑھنے والے کے ساتھ فرشتوں کی محبت ہوجانا، ادائے قرض، شفائے مرض، قبر میں روشنی، پُل صراط پر ثابت قدمی۔ اگر حضورؐ کے نام کے ساتھ پورا درود شریف لکھے تو جب تک وہ درود لکھا رہے گا فرشتے کاتب پر درود پڑھتے رہیں گے۔

مسئلہ۔ صلعم، ع، ؐ حضور کے نام کے ساتھ اختصار کے لئے لکھنا ممنوع وحرام ہے (بہارشریعت) درود شریف پڑھنے والا حضور کی بارگاہ سے جوابِ سلام پاتا ہے۔ اس کلام وزبان کے صدقے۔ اس جوابِ سلام کے صدقے۔ درود شریف پڑھنے والے کی کیسی خوش قسمتی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اسکا ذکر آتا ہے۔ روایت ہے کہ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ یہ درود پڑھا کرتے تھے جسکی وجہ سے ان کو ہر مشکل میں کامیابی ہوتی تھی۔ پڑھنے والا پاک وصاف ہوکر خوشبو لگا کر پڑھے اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو بہت پسند تھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ
بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ كَرَمِ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ رَمْلِ
الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
اَنْفَاسِ لْخَلَآئِقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اسنادِ صلوٰۃِ تُنجّینا

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فجرِ منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے اُنھوں نے اپنا قصّہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں بھی اُسمیں تھا اُس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں جنابِ فخرِ موجودات حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھیں۔ ہنوز تین سو پر نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی، اور ساحلِ مقصود پر پہنچ گیا وہ درودِ نجات یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا

مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

درودِ نوریّہ

حلِّ مشکلات کے لئے یہ درود شریف مجرّب ہے۔ کسی جائز مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو ۲۱ یوم تک بلاناغہ سَو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً كَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ ݣالَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ یَا اَللہُ

اسناد دُرودِ اکبر

درود شریف پڑھنے کے فضائل میں احادیث بکثرت وارد ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام بھیجنے کو دُرود کہتے ہیں۔ قاری کو چاہیئے کہ جذبۂ محبّت میں ڈوب کر اس درود کو پڑھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے طیّبہ کے ساتھ لفظ سَیِّدِنَا کہنا بہتر ہے (دُرِّمختار، ردّالمحتار)

حدیث۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضور تشریف لائے اور بشاشت چہرۂ اقدس پر نمایاں تھی۔ فرمایا کہ میرے پاس جبریلِ امین علیہ السلام آئے اور کہا آپ کا رب فرماتا ہے کہ آپ راضی نہیں کہ آپ کی اُمّت میں جو کوئی آپ پر درود بھیجے میں اس پر دسؔ بار درود بھیجوں گا اور آپ کی اُمّت میں جو شخص آپ پر سلام بھیجے میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا (نسائیؔ۔ دارمی)

حدیث۔ اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میں بہت زیادہ دعا مانگتا ہوں تو اس میں سے آپ پر درود کے لئے کتنا وقت مقرر کروں، فرمایا جس قدر تم چاہو۔ میں نے عرض کی چوتھائی، فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر تم زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی نصف، فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی دو تہائی، فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کی تو سارا وقت درود ہی کے لئے مقرر کر دوں؟ فرمایا اگر ایسا ہے تو اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں میں کفایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے قریب مجھ سے وہ ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر دُرود بھیجا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ کے کچھ فارغ فرشتے جو زمین میں سیر کرتے رہتے ہیں میری اُمّت کا درود و سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔ (ترمذی شریف، نسائی، دارمی)

مسائلِ فقہیّہ : عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسۂ ذکر میں درود شریف واجب ہے۔ خود نامِ اقدس لیا یا دوسرے سے سُنا۔ اور اگر مجلس میں بار بار ذکرِ رسول ہوا تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیئے اگر اُس وقت درود پڑھنا بھول گیا تو دوسرے وقت اسکے بدلے کا درود پڑھ لے (درمختار، بہارِ شریعت وغیرہ)

مندرجہ ذیل مواقع پر درود شریف مستحب ہے۔

شبِ جمعہ، روزِ جمعہ، صبح و شام، مسجد میں جاتے وقت، مسجد سے نکلتے وقت روضۂ اطہر کی زیارت کے وقت، صفا و مروہ پر، خطبہ میں خصوصیت کیساتھ، اختتامِ اذان کے بعد، بوقتِ اقامت۔ دُعا کے اوّل و آخر اور بیچ میں، دُعائے قنوت کے بعد، حج میں لبّیک سے فارغ ہونے کے بعد، ملاقات اور جُدائی کے وقت، وضو کرتے وقت، جب کوئی چیز بھول جائے اُس وقت، وعظ کے وقت، پڑھنے اور پڑھانے کے وقت، خصوصاً حدیث شریف پڑھنے کے اوّل و آخر، مذہبی سوال اور فتویٰ لکھتے وقت، تصنیف کے وقت، نکاح اور منگنی کے وقت، جب کوئی بڑا کام کرنا ہو، نامِ اقدس لکھنے کے بعد، بعض فقہاء کے نزدیک صلی اللہ علیہ وسلّم لکھنا واجب ہے (درِّ مختار۔ ردّالمحتار) درود شریف

کے بدلے صلعم - ۴ - عم لکھنا ناجائز و سخت حرام ہے (طحطاوی وغیرہ، بہارِ شریعت حصّہ سوم صہ ۷۲)

اگر زیارتِ مدینہ منوّرہ نصیب ہو تو اس درودِ اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رَوضہ اطہر کے سامنے ضرور پڑھیے۔ درودِ اکبر میں جس قدر القاب و آداب اور تفصیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضہ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے آئیگا نیز صلوٰۃ وسلام پیش کرنے والے کا زیادہ وقت بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں صرف ہوگا۔ خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منوّرہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درودِ اکبر کا پڑھنا کس قدر عظیم ثواب کا باعث ہوگا اگر آپ درودِ اکبر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر درودِ اکبر پڑھنے کے لئے آپ اپنے کسی خاص آدمی کو وصیّت بھی کر سکتے ہیں درودِ اکبر کی برکت سے خاتمہ بالخیر ہوگا اور انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔

فضائلِ درودِ اکبر

از علّامہ عبد المصطفٰے الازہری

بعد حمدِ خالقِ دُنیا و دیں — بعد نعتِ پاک ختم المرسلیں
ہے فضیلت جو درودِ پاک کی — ہے درودِ اکبر میں وہ سب آگئی
صدق دل سے جو کوئی اسکو پڑھے — رحمتِ حق کا وہی مورد بنے
نظرِ رحمت سے اُسے دیکھے خدا — تین سو ساٹھ بار اے دل رُبا
اور جنّت میں محل اسکو ملے — جو تراشا ہو بس اک یاقوت سے
خواب میں اللہ دکھلائے اُسے — جو جگہ فردوس میں اسکو ملے
اس دُعا کو جو پڑھے دل سے مدام — تو فرشتے اسکا لے جائیں پیام

روضۂ سرکارِ والا پر کہیں | مژدۂ جنّت اُسے سب مِل کے دیں
آپ کا شیدا فلاں ابنِ فلاں | عرض کرتا ہے دُرودِ بے کراں
سیّدِ عالم یہ سُن کر شاد ہوں | پڑھنے والے شاد ہوں آباد ہوں
جُمعہ کے دن جو پڑھے اُن پر دُرود | سیّدِ عالم ہوں اُس سے شاد زوُ
جُمعہ یا ہفتہ کو پڑھ کر یہ دُعا | جو دُعا مانگے کوئی بعد از عشار
اسکی برکت سے ملے نعمت بڑی | خواب میں دولت ملے دیدار کی
اہلِ ایماں سُنکے اسکو شاد ہیں | فکرِ دوزخ سے سدا آزاد ہیں
جو پڑھے اکثر درودِ پاک کو | وہ غمِ دارین سے آزاد ہو
اسکی میّت میں فرشتے آئیں گے | قبر تک پھر ساتھ اُسکے جائیں گے
اُسکو پہنائیں گے زیور خُلد کے | دینگے بخشش میں خدا کے حکم سے
اِک فرشتہ قبر پر رہ جائے گا | اسکی عظمت کا نشاں بن جائے گا
نُور اُس کی قبر پر برسے مُدام | دوستو! کتنا بڑا ہے یہ سلام
اسکے پڑھنے سے ہر اک مرض و وَبا | اپنی قدرت سے شِفا بخشے خدُا
جو پڑھے اس کا وظیفہ دائمًا | فضلِ حق سے وہ نہ دوزخ جائیگا
خاصیت ہر اک درودِ پاک کی | ہیں حدیثیں صاحبِ لولاک کی
جو حدیثیں ہیں نبی کی اے جواں | مرد عورت سب کو حق بخشے اماں
ہر مصیبت ہر شکایت دُور ہو | صدق دل سے جو کہے منظور ہو
خوش عقیدہ اس سے نُصرت پائیگا | پختہ دل اس سے عزیمت پائیگا
ہے عقیدے پر بِناء اعمال کی | اور کسوٹی جانچ کی، پڑتال کی!

حضرتِ ماجد پڑھو ہر دم سلام
اہلِ سُنّت کا عمل ہے یہ مُدام

درودِ اکبر

حِصّۂ اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ○

اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیۡکَ	یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیۡکَ	یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیۡکَ	یَا صَفِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیۡکَ	یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیۡکَ	یَا نَجِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیۡکَ	یَا خَلِیۡلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیۡکَ	یَا خَیۡرَ خَلۡقِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَیۡکَ	یَا نُوۡرَ عَرۡشِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ بِہٖ ھَدَانَا اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً مِّنَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ رُسُلِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَارَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَصِمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ وَّقَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ حَمَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ کَفَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَدَّبَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَرَّجَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ کَلَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ قَرَّبَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَعْلَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَدْنَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ وَّقَّرَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَھْبَطَ وَحْیِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاکَلِیْمَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَبْلَغَ رِسَالَةَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَطْلَعَ اَنْوَارِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَخْزَنَ اَسْرَارِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخِیَارَ الْاَصْفِیَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْاُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاکَاشِفَ الْغُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَشْھَدَ کَمَالِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِرْاٰةَ جَمَالِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرَاهُ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَغْنَاهُ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رَّفَعَ اللّٰهُ ذِكْرَهٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَلَّمَهٗ كَلِمَهٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَكِيُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبْطَحِيُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَامِدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْمُوْدُ

اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُصْطَفٰى
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُجْتَبٰى
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُرْتَضٰى
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا طٰهٰ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا يٰسٓ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الدَّعْوَةِ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيِّ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْمَدَنِيِّ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْمَكِّيِّ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْحَرَمِيِّ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْحِجَازِيِّ
اَلصَّلٰوۃُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْاُمِّيِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الْخَفِيِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الرَّاُفِيِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الْقَرَشِيِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ التَّقِيِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ النَّقِيِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ النَّاقَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْقَنَاعَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْكَوْثَرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْمِنْبَرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الْخُلُقِ وَالْحَيَاءِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَآءِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ وَالْعِزَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النُّبُوَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّرِيْعَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُرَوِّجَ السُّنَنِ وَالْفَرْضِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحَقِيْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ التَّمَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ ظَلَّلَهُ الْغَمَامُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَنَامِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الظَّلَامِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَيْتَامِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَاءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْكَوْنَيْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمَيْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاٰخِرِيْنَ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحِبَّ الْمَسَاکِیْنِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاغِیَاثَ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُتَّقِیْنَ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

دُرُودِ اکبر حِصّۂ دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبِيْنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَفْرُوْحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُلَبِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُلْهَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّامِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّامِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُهْتَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّبَّانِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّآئِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَارِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاقِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاھِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاُمِّیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْلَحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَمْلَحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَعْقَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَعْدَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَقْرَبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْقَھِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْدَقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْشَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَلْطَفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْرَفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْفِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْلِيَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُلَمَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُقَهَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفُصَحَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُلَغَآءِ

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النُّصَحَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْخُطَبَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الصُّلَحَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْحُلَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْحُکَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْحُنَفَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ السُّعَدَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الشُّهَدَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الشُّرَفَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْکُبَرَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْکُرَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الرُّحَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْغُرَبَآءِ

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الظُّرَفَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النُّقَبَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النُّجَبَآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَخِلَّآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَحِبَّآءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُھَلِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُفَضِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمْكِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّيَّاحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْسِطِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرِيْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَدِّثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمَحْمُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمَخْلُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	نِ السَّیِّدِ الْمُصْطَفٰی
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	نِ السَّیِّدِ الْمُرْتَضٰی
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	نِ السَّیِّدِ التِّھَامِیِّ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	نِ السَّیِّدِ الْحِجَازِیِّ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	نِ السَّیِّدِ الْقُرَشِیِّ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	نِ السَّیِّدِ الْحَرَمِیِّ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	نِ السَّیِّدِ الزَّکِیِّ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَلِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُتَصَدِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّافِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِالْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَسْمَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذَکِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَظْھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ وَالنَّذِیْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَکِّیِّ وَالْمَدَنِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ التَّقِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

حصۂ سوم ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا اَصْبَحَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا اَضَآءَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا كُوِّرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِبَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْفَطَرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُجِّرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْشَقَّتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُرِجَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا سُيِّرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا كُشِطَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِفَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا عُطِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا غَرَبَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا حُشِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُعْثِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُشِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا دُكَّتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْكِتٰبِ اِذَا قُرِأَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَصَاةِ اِذَا رُمِيَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْمِيَاهِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الدَّرَجَاتِ اِذَا رُفِعَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْبُكُوْرِ وَالْعَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَغْصَانِ وَاَثْمَارِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النَّبَاتِ وَاَصْنَافِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَيَّامِ وَسَاعَاتِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلْقِ وَاَنْفَاسِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسَابِيْحِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النُّجُوْمِ وَكَوَاكِبِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشُّهُوْرِ وَاَيَّامِهَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِحَارِ وَاَنْھَارِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْكَوَاكِبِ وَمَنَازِلِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطُّیُوْرِ وَرِیْشِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ وَاتَّقٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَدَّقَ وَاھْتَدٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ سَبَّحَ وَصَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الرَّمْلِ وَالثَّرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنَازِلِ الْقَمَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَخْيَارِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَصْفِيَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَتْقِيَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْخِيَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شُهَدَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فُقَرَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالْاَشْجَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حَرَكَاتِ الصَّآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَكَنَاتِ الْقَآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْاَرَضِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُوْنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْحِ الْعُیُوْنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَیْرٍ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِلَادِ وَالْقُرٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرٰی وَالثَّرٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحَدَآئِقِ وَاَشْجَارِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّفَرِ وَمَنَازِلِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّرَفِ وَاَشْرَافِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّمٰوٰتِ وَکَوَاکِبِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَفْلَاکِ وَبُرُوْجِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَجْسَادِ وَاَرْوَاحِھَا

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ الطَّبَآئِعِ وَامْزَاجِهَا
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ الْاَحْیَآءِ وَاَمْوَاتِهَا
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ كَلِمَاتِكَ وَاَلْفَاظِكَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ مَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ لَیْلَةِ الْبَرَاءَةِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ قَآئِمِیْنَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ كَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ	سَوَاكِنِ سَبْعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْاَلْوَاحِ وَالْمَصَاحِفِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شَامِلِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَامِلِ الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اِلَی الْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عَالِی الْقَدْرِ وَالْمَکَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْاِ الْمِیْزَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ مِنَ الْیَوْمِ اِلٰی یَوْمٍ یُنْفَخُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْعَطِیَّاتِ وَالْخَیْرَاتِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِكْرِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَنْبِيَآءِ

وَعَلٰى اِسْمِهٖ فِى الْاَسْمَآءِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ

وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ

وَعَلٰى قَلْبِهٖ فِى الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اِلَّذِىْ وُضِعَ وِزْرُهٗ وَرُفِعَ ذِكْرُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى الَّذِىْ عُرِضَ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَمَلَكُوْتُهَاؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ عُرِضَ لَهُ الْبِحَارُ وَعَجَائِبُهَا وَحِيْتَانُهَاؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ عُرِضَ لَهُ النَّارُ بِاَبْدَانِهَا وَدَرَكَاتِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعَظَّمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْاَعْظَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بُعِثَ فِى الظُّلَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَشَفَ عَنْ اُمَّتِهِ النِّقَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رَسُوْلُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْوَفِيِّ بِالْعُهُوْدِ وَالذِّمَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَبَقَتْ اُمَّتُهُ الْاُمَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اُوْتِىَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ انْتَظَمَ بِوُجُوْدِهِ الْعَالَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَلَتْ کَلِمَتُہُ الْکَلِمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شَافِی السَّقَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ یَضِلَّ وَمَا غَوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ اَوْحٰی اِلَیْہِ رَبُّہٗ مَا اَوْحٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّطَقَ وَحْیًا یُّوْحٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ دَنٰی فَتَدَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ کَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ صَدَّقَ فُؤَادُہٗ مَا رَاٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ کَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ یُؤْثِرِ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَتْ مَنَایَاہُ الْمُنٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ وَّعَدْتَّہٗ اَنْ یَّرْضٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ ھَدَیْتَہٗ فَاھْتَدٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ جَزَیْتَہٗ بِالْحُسْنٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّھَیْتَہٗ فَانْتَھٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ کَانَ فُؤَادُہٗ اَوْفٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ رَبُّ الشِّعْرٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ اَبَارَ رَبُّہٗ قَوْمًا طَغٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ زَارَہُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ اَھْلَکَ عَادَنِ الْاُوْلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَزَلَ عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَ عِنْدَ جَنَّۃِ الْمَاْوٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ مَّا زَاغَ بَصَرُهٗ وَمَا طَغٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلِمَ الصُّحُفِ الْاُوْلٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّهٗ دَارٌ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّهُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّهُ الرَّفِيْقُ الْاَعْلٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّعْجِزِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَرْفُوْعِ اِلَى الْخَلَّاقِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْلِ عَلَى الْبُرَاقِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰى خَيْرِ الْاُمَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ بِاَكْرَمِ الصِّفَاتِ وَالشِّيَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الشَّمْسِ الطَّالِعِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّجْمِ السَّاطِعِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُؤَیَّدِ بِالنَّصْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الرَّحِیْمِ عَلَی الْاُمَّۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْکَاشِفِ الْغُمَّۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْقَائِدِ اِلَی الْجَنَّۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ رَّسُوْلِ لْمَلِكِ الدَّیَّانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْدِ فِیْ کُلِّ مَکَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَشْھُوْدِ فِی الْبُلْدَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی کَافَّۃِ الْاِنْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَصُوْنِ عَنِ الْخِذْلَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَعْصُوْمِ عَنِ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّاطِقِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْوَاعِظِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْقَارِیِٔ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْھَادِیْ لِلْاِنْسِ وَالْجَآنِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْوَاھِبِ لِلُّؤْلُؤِ وَ الْمَرْجَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الظَّاھِرِ بِالْبُرْھَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الدَّافِعِ لِلْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْعَابِسِ عَنِ الْکِذْبِ وَالْبُھْتَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُنْجِیْ مِنَ النِّیْرَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُبَلِّغِ اِلَی الْجِنَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ مُّرْ تَفِعِ الشَّأْنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّاشِرِ بِلَا کِتْمَانِ

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلثَّابِتِ عَلَى التُّكْلَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلدَّاعِىْ اِلَى الْاِيْمَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْمَلِيْحِ الْوَجْهِ وَالْبَيَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلصَّافِحِ عَنْ اَهْلِ الْعُدْوَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْمَاحِىْ لِبُدْعَةٍ وَالْعِصْيَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْهَتْلَانِ الْاَجْفَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْمُرَغِّبِ اِلَى الْخَيْرَاتِ الْحِسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْكَلِيْمِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْفَصِيْحِ اللِّسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْبَدِيْعِ الْبَيَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْعَجِيْبِ الْبَيَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَلِيْمِ الْجَنَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلْعَدِيْمِ الْاَقْرَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْعَمِيْمِ الْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلطَّوِيْلِ الْاَحْزَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْمُعْطِى الْاَمَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْمُوْنِسِ الْاِنْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْمُثَقِّلِ الْمِيْزَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْمَرْفُوْعِ الشَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْمُكَرَّمِ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْمُعْجِزِ لِلْخَلْقِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْفَصِيْحِ الْكَلَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْفَقِيْهِ الْعَلَّامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلشَّفِيْعِ لِكُلِّ الْاَنَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْبَدْرِ التَّمَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْمُطَهَّرِ مِنَ الْاٰثَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلْمُبَشَّرِ بِالْمَقَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ذِى الشَّرْعِ وَالْاَحْكَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ذِى الْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ذِى الْعَفْوِ وَالْاِنْعَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اَفْضَلِ الْكِرَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ذِى الْقَلْبِ السَّلِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ذِى الْوِرْدِ الْمُسْتَقِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ذِى الْعَطَاءِ الْجَسِيْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْجَنَّةِ النَّعِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ السَّیِّدِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْقَدِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْکَرَمِ الْعَمِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعِزَّةِ الْمُقِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ اِلسَّیِّدِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اَعْطِنَا الْمَرَامَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَاذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ

(حصۂ چہارم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْکَوْثَرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْاَکْبَرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبْقٰی مِنَ التَّحِیَّةِ شَیْءٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَاتِ شَیْءٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَىْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ التَّحَنُّنِ شَىْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِذَا ذَكَرَهُ الْاَبْرَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَىْءٍ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّجِبْرَآءِيْلَ وَ مِيْكَآءِيْلَ وَ
اِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآءِيْلَ وَ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّعَلٰى حَمَلَةِ
الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ
وَقْتٍ وَّ اٰوَانٍ وَّحَالٍ وَّ زَمَانٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ اَضْعَافَ
ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِاَضْعَافٍ لَا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اِنَّكَ فَعَّالٌ
لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا يَنْقَطِعُ
مُدُّهَا وَلَا يُحْصٰى عَدُّهَا صَلٰوةً تَشْحَنُ
الْهَوَآءَ وَتَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ وَصَلِّ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى تَرْضٰى بِرَحْمَتِكَ يَآ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دُعائے قدحِ مُعظّم

دعائے قدح معظّم کے بارے میں کوئی مستند روایت تو نہیں مل سکی۔ البتہ بعض عارفین نے اس کے وِرد سے جو فوائد حاصل کیے ہیں وہ بیان کیے جاتے ہیں، یہ دُعا قرآنی آیات و مناجات پر مشتمل ہے۔ اس دُعا کا پڑھنے والا اعلیٰ مقامِ ولایت پر فائز ہوگا، بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اس دعائے مبارک کا عامل دورانِ سفر سلامت رہے گا۔ امن و امان اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ قبر کشادہ اور روشن و منوّر ہوگی۔ قبرستان میں اگر یہ دُعا پڑھی جائے تو تمام مُردوں پر عذاب میں تخفیف ہوگی۔ میدانِ حشر میں عزّت ملے گی۔ حوضِ کوثر کا پانی نصیب ہوگا۔ اس دُعائے مبارک کا پڑھنا بے شمار برکتوں کا باعث ہے۔ بیماری سے شفا کے لئے، صاحبِ اولاد ہونے کے لئے، جن بھوت آسیب بلا جادو ٹونہ اور دفع شر کے لئے اس دُعا کا پڑھنا مجرب ہے کسی گھر میں اگر شیاطین یا سفلی عمل کا اثر ہو تو اس مبارک دُعا کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں اور مکان کے چاروں کونوں میں دَم کی ہوئی مٹی دفن کر دیں انشاء اللہ تمام بُرے اثرات اور نحوست ختم ہوگی، رحمتِ الٰہی کا نزول ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِىْ لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ فِى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ اَللّٰهُ عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ
دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ
عَلٰى خَلْقِهٖ بِرِزْقِهٖ اَلْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ اَلْعَادِلُ فِىْ
حُكْمِهٖ اَلْعَالِمُ فِىْ مُلْكِهٖ رَحِيْمًا بِخَلْقِهٖ رَحِيْمُ الرُّحَمَآءِ
عَلِيْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِيْرُ الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِيَآءِ صَاحِبُ
الْاَوْلِيَآءِ سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْحَمِيْدِ ذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝
رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ
وَرَازِقُ الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ الْمَقْدُوْرِ
وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِىْ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ
اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ جَامِعُ النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَهُوَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ هُوَ
الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ الدَّآئِمُ
الرَّازِقُ لِلْخَلَآئِقِ وَ الْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ
دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِي السَّقِيْمَ وَ يَغْفِرُ
الْخَاطِئِيْنَ وَ يَتُوْبُ النَّادِمِيْنَ وَ يَعْفُو الظّٰلِمِيْنَ وَ
يُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَ يُنْجِي الْمَغْمُوْمِيْنَ وَ يُنْذِرُ
الْمُنْذِرِيْنَ وَ يَسْتُرُ الْمُذْنِبِيْنَ وَ يُؤَمِّنُ الْخَائِفِيْنَ
سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَرِيْمُ
الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَ غَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ
الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَالِمُ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ
الزُّرُوْعِ وَ الْاَشْجَارِ وَ مُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ فَالِقُ
الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ غَنِيٌّ عَنِ
الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ
الْهُمُوْمِ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُوْرُ

النَّهَارِ وَضَوءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ
وَخَفِيقُ الشَّجَرِ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَ
الْاِعْلَانَ وَمَا فِی الْقُلُوْبِ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْ
عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ نَغْرَقَ فِی الذُّنُوْبِ○ اِلٰهِیْ
اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ
اَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَّسْتَ بِمَكْذُوْبٍ نَجِّنِیْ يَا اَللّٰهُ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ وَاَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ
مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ
وَاحْفَظْنِیْ مَوْلَایَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا
تَفْضَحْنِیْ يَا سَيِّدِیْ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً
فِی الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِيْرًا لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ وَلَا حَدَّ لَهٗ
وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا كُفْوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا

وَزِيْرَلَهٗ وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ
يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعِزَّنِىْ بِالْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ
وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِىْ فِىْ مَنَامِىْ لِقَآءَ نَبِيِّكَ
وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِىْ بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ
بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَضِيْتُ رَبَّنَا
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِىْ
مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِىْ مِنْ عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّىْ
شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَارْزُقْنِىْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا

حلالاً طیبًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ
اَللّٰهُمَّ اَغنِنِی بِحَلَالِكَ عَن حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَن
مَّعصِیَتِكَ وَبِفَضلِكَ عَمَّن سِوَاكَ اِلٰهِی خَلَقتَنِی
وَلَم اَكُ شَیئًا ○ ظَلَمتُ نَفسِی وَارتَکَبتُ
المَعَاصِیَ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوبِی یَا رَبِّ اغفِر لِی
اِن غَفَرتَ لِی یَا رَبِّ فَلَا یَنقُصُ مِن مُّلكِكَ
شَیءٌ وَّاِن عَذَّبتَنِی یَا رَبِّ فَلَا یَزِیدُ فِی سُلطَانِكَ
شَیءٌ یَا رَبِّ تَجِدُ مَن تُعَذِّبُهٗ غَیرِی وَاَنَا لَا اَجِدُ
مَن یَّغفِرُ لِی ذُنُوبِی غَیرَكَ یَا غَفُورُ یَا رَحِیمُ یَا
ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ وَیَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ وَصَلَّی
اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیرِ خَلقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصحَابِهٖ
اَجمَعِینَ ○ وَسَلَّمَ تَسلِیمًا کَثِیرًا کَثِیرًا بِرَحمَتِكَ
یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ○

فضائلِ دُعائے گنج العرش

دُعائے گنج العرش کی روایت کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہے۔ اسلئے وہ مشہور روایت جو عام پنجسورہ میں لکھی گئی ہے یہاں درج نہیں کی گئی۔ کسی غلط روایت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کرنا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (بخاری) جس نے قصداً مجھ سے جھوٹ منسوب کیا اُس کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ البتہ ایسی مناجات یا دُعا کہ جس کے کلمات قرآن وحدیث کے موافق ہوں اس کے پڑھنے سے دُنیا وآخرت کی برکتیں حاصل ہونگی۔ دُعائے گنج العرش کا اکثر حصّہ اسمائے باری تعالیٰ اور صفاتِ الٰہیہ پر مشتمل ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کے فضائل بکثرت احادیث میں وارد ہیں۔ تفصیل صفحہ ۱۳۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بعض فضائل جن کی توثیق علماء وصوفیاء نے کی ہے وہ درج کئے جاتے ہیں اِس دُعائے مبارک کے پڑھنے سے روزی میں برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ غیب سے رزق کے وسائل عطا فرمائے گا۔ دشمن ختم ہو جائیں گے یا ذلیل وخوار ہوں گے، اگر اس دُعائے مبارک کا تعویذ بنا کر پہنا جائے تو رحمتِ الٰہی کا سایہ حاصل ہوگا میدانِ جنگ میں ہو تو کفّار پر غلبہ ہوگا، دَورانِ سفر صحت وعافیت کیساتھ رہے گا۔ اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ اس دُعا کی برکت سے جادو، ٹونہ، شیاطین آسیب کے شر سے اور زمین وآسمان کی تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بے اولاد صدق دل سے اسکا ورد کرے تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا اس دُعا کی برکت سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ روزانہ ایک بار پڑھئے ورنہ ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار اور اگر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیجئے ثواب ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡعَزِيۡزِ الۡجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الرَّءُوۡفِ الرَّحِيۡمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡغَفُوۡرِ الرَّحِيۡمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡكَرِيۡمِ الۡحَكِيۡمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡقَوِيِّ الۡوَفِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ اللَّطِيۡفِ الۡخَبِيۡرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الصَّمَدِ الۡمَعۡبُوۡدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡغَفُوۡرِ الۡوَدُوۡدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡوَكِيۡلِ الۡكَفِيۡلِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الرَّقِيۡبِ الۡحَفِيۡظِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الدَّآئِمِ الۡقَآئِمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡمُحۡيِ الۡمُمِيۡتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡحَيِّ الۡقَيُّوۡمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِقِ الْبَارِئِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْقَاضِى الْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	رَبِّيَ الْاَعْلٰى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الشَّافِی الْكَافِی
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِی
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ تَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَاوٗدُ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِنَا وَسَیِّدِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

مُسَبَّعَاتِ عشر

مشائخ عظام اور بزرگانِ دین کے ذریعہ مُسَبَّعَاتِ عشر کی دولت پہنچی ہے۔ اسکے فضائل بیحد ہیں۔ تفصیل معلوم کرنے کے لئے اِحیاءُ العُلوم جلد اول بابِ دہم فصلِ اوّل ملاحظہ فرما لیجئے۔

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پر پھیلنے سے پیشتر اور شام کو غروب سے پہلے باوضو سورۂ الحمد شریف سات بار، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سات بار، قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات بار، قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سات بار، اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ سات بار، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سات بار، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ سات بار، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّكَ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات بار اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَاۤ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَّادٌ كَرِیْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار، ہر سورۃ اور آیۃ الکرسی کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے، ناغہ نہ کرے۔

ہفت ہیکل

ہیکل تعویذ کو کہتے ہیں۔ تعویذ کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ کی پناہ حاصل کرلے۔ اس ہفت ہیکل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کی گئی ہے۔ اس میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول کے علاوہ متعدد آیاتِ قرآنی ہیں جن کی روزمرّہ تلاوت سے آسمان سے خیر و برکت کا نزول ہوگا۔ جس خاص مقصد کے لئے اسکا وظیفہ پڑھا جائے گا اس میں کامیابی ہوگی۔ خاص طور پر آسیب و جنّات اور تمام بلاؤں سے نجات یقینی ہے۔

اسناد ہفت ہیکل

اس ہفت ہیکل میں آیات کلامِ الٰہی تعالیٰ شانہ ہیں جس طرح تمام مخلوقات سماوی و ارضی ادراک کُنہِ حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادائے حق حمد و ثنائے صمد متعال سے قاصر، اسی طرح اس کے کلامِ مقدّس کے وصف میں حیران کَلَامُ الْمُلُوْكِ مُلُوْكُ الْكَلَامِ، بادشاہوں کا کلام تمام بیانوں کا بادشاہ ہوتا ہے پس شہنشاہِ حقیقی جلّ جلالہ، کے کلام پاک کی کیا کوئی تعریف کرسکتا ہے ؎

زعشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی ست

دوستوں کو اپنے دوست کے ذکر اور حکم کی بجاآوری میں اپنے دوست کی رضامندی مطلوب ہوتی ہے ؎ ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا، یہی وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خدا کا اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے۔ اُن کا سونا غافل کے تہجد سے افضل ہے۔ جبکہ یہ معلوم ہو چکا تو اب

کمالِ یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کریں، حسب غرض اور مطلب کے واسطے پڑھیں گے بفضلہٖ تعالیٰ بیڑا پار ہوگا۔ جس قدر دل تعلقاتِ ماسوائے سے منقطع ہو کر خدا کی طرف جھکے گا اسی قدر فوائد حاصل ہوتے جائیں گے ؎

دل آرامی کہ داری دل درو بند ٭ وگر چشم از ہمہ عالم فرو بند

خدا سب کو توفیق فرمائے وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

ہیکل اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ہیکل دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ج
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ
مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ○ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ
الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
کَانَ مَشْهُوْدًا ○ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّکَ عَسٰۤی
اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ
لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ○

ہیکل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ○ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ

اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا
كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا
اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝

ہیکل چہارم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اُعِيۡذُ نَفۡسِىۡ بِاللّٰهِ الۡعَلِىِّ الۡعَظِيۡمِ ۝ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَ
زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ
الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ
الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـئُوۡسًا ۝ قُلۡ كُلٌّ
يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى
سَبِيۡلًا ۝ وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ
رَبِّىۡ ۚ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝

ہیکل پنجم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآئِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

ہیکل ششم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

يَهْدِىْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ
وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ وَّ
اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

ہیکل ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ

شش قفل

قفلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۙ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ
بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

قُفلِ دُوم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡخَالِقِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ وَّهُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ سَوم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ وَّهُوَ الۡغَنِیُّ الۡقَدِیۡرُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ چہارم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡکَرِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ وَّهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡکَرِیۡمُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ پنجم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ

وَّھُوَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ○

قُفلِ ششم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ○ اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ○ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا○ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○

چہل کاف

فقیر عبد المصطفٰے الازہری گزارش کرتا ہے کہ یہ چہل کاف حضرت غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کیطرف منسوب ہے اور حلِّ مشکلات کے لئے اکسیر ماناجاتا ہے، حضرت شاہ رفیع الدین محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت غوثِ اعظم السیّد ابو محمّد محی الدّین عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے اس چہل کاف کا جو آپ کی طرف منسوب ہے، فارسی میں ترجمہ کیاہے اور پوری تحقیق لُغوی کی ہے، اس مختصر رسالہ میں پوری تحقیق کا ذکر کرنا زیادہ مفید نہ ہوگا، لیکن اِن کے فارسی ترجمہ اور اس کے وِرد اور فوائد کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔

کَفَاكَ رَبُّكَ کَمْ یَکْفِیْكَ وَاکِفَۃً

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے

کِفْکَافُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ لَکَكٍ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے

تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

تَحِکَی مُشَکْشَکَۃً کَلُکْلُکٍ لَکَکٍ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اُونٹ

کَفَا مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافِ کُرْبَتَہٗ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کیمطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے

یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکٖ کُنْتَ تَحْکِیْ

اے ستارے تو ثبات اور بقا و روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ منگل کے دن سے حیوانات و منہیات کا ترک کریں (ترکِ جلالی و جمالی) اور بدھ کی آدھی رات کے بعد غسل کریں اور دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھیں پھر یوں کہیں،

یَا جَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ الْکَافِ اَجِبْ وَاَطِعْ وَسَخِّرْلِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَاتِیْ وَحُصُوْلِ مُرَادِیْ بِلَا مُھْلَۃٍ وَّلَا مَکْثٍ وَاَلِّفْ قُلُوْبَنَا وَقُلُوْبَ الْاُمَّۃِ بِحَقِّ کَفَاکَ وَاَرِنِیْ عَالَمَ الْاَرْوَاحِ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ سَرِیْعًا

اس کے بعد چہل کاف دو ہزار بار پڑھے اور ہر سو پر یا جردائیل والی دعا پڑھے اور پھر اسی پر ختم کرے اور دن میں روزہ رکھے اور سات دن تک اس عمل کو کرے اور دن میں اکثر خاموش رہے اور اللہ کی طرف توجہ قائم رکھے تو بڑے بڑے عجائب اس پر منکشف ہوں گے باذن اللہ (از شاہ رفیع الدین)

ماخوذ از مجموعہ تسع رسائل مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی مسجد، گلبرگ، فیصل آباد (پاکستان)

نوٹ: اکثر کتابوں میں چہل کاف کی تعداد اکتالیس کاف پر مشتمل ہے جبکہ چہل کاف کا مطلب یہ ہے کہ کاف کی تعداد چالیس ہونی چاہیئے، چنانچہ ہم نے چالیس کاف پر مشتمل چہل کاف لکھا ہے

دُعائے جمیلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا جَمِیۡلُ یَا اَللّٰہُ	یَا قَرِیۡبُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَجِیۡبُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُجِیۡبُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَءُوۡفُ یَا اَللّٰہُ	یَا مَعۡرُوۡفُ یَا اَللّٰہُ
یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا بُرۡہَانُ یَا اَللّٰہُ
یَا سُلۡطَانُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُسۡتَعَانُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُحۡسِنُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُتَعَالِ یَا اَللّٰہُ	یَا رَحۡمٰنُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَحِیۡمُ یَا اَللّٰہُ
یَا حَلِیۡمُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَلِیۡمُ یَا اَللّٰہُ	یَا کَرِیۡمُ یَا اَللّٰہُ
یَا جَلِیۡلُ یَا اَللّٰہُ	یَا مَجِیۡدُ یَا اَللّٰہُ	یَا حَکِیۡمُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُقۡتَدِرُ یَا اَللّٰہُ	یَا غَفُوۡرُ یَا اَللّٰہُ	یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُبۡدِیُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ	یَا شَکُوۡرُ یَا اَللّٰہُ
یَا خَبِیۡرُ یَا اَللّٰہُ	یَا بَصِیۡرُ یَا اَللّٰہُ	یَا سَمِیۡعُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ	یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ	یَا ظَاہِرُ یَا اَللّٰہُ
یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ	یَا قُدُّوۡسُ یَا اَللّٰہُ	یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُہَیۡمِنُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَزِیۡزُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ

یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ	یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ	یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ
یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ	یَا حَیُّ یَا اَللّٰہُ	یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ	یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُذِلُّ یَا اَللّٰہُ
یَا قَوِیُّ یَا اَللّٰہُ	یَا شَہِیْدُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ
یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ	یَا خَافِضُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ
یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَا کَفِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ	یَا رَشِیْدُ یَا اَللّٰہُ	یَا صَبُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰہُ		

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اَوْرَادُ السُّلْطَانِ الشَّیْخِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِیَ الْمُنْکَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِیَ الْمُنْدَثِرَ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ اکْفِنِیْ یَا کَافِیْ هُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ○ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ○ وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

دُعائے نور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ
نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَ
الْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ
تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا
جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَةِ وَالْهِبَةُ
فِيْ هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ
بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ
يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ
اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ
قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ
بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ
اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ
سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ

بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِیْ صَبْرِ صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ
يَا مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ
مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ تَرَبَّبْتَ
بِالرَّبُوْبِيَّةِ وَالرَّبُوْبِيَّةُ فِیْ رَبُوْبِيَّةِ رَبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبِّ
اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ
مِنَّتِكَ يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْحِكْمَةُ فِیْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ
تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ
اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِیْ وَحْدَانِيَّةِ
وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ
وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِیْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ
تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ
يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ
يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ
قِدَمِ قِدَمِكَ يَا قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ شَهِدْتَ بِالشَّهَادَةِ

وَالشَّهَادَةُ فِیْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَاشَاهِدُ اَللّٰهُمَّ يَا
قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِیْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا
قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِیْ
نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ
بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِیْ سَتْرِ سَتْرِكَ يَاسَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَاقَهَّارُ
تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَاقَهَّارُ اَللّٰهُمَّ
يَارَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ
رِزْقِكَ يَارَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَاخَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ
وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَاخَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ
تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَافَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ
يَارَفِيْعُ رَفَعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِیْ رِفْعَتِكَ يَارَفِيْعُ
اَللّٰهُمَّ يَاحَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِكَ
يَاحَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ يَا مُفْضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ
فِیْ فَضْلِ فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ
بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ

يَا لَطِيفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ لُطْفِكَ
يَا لَطِيفُ اَللّٰهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي
قَبْضِ قَبْضِكَ يَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ
وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ
وَالْجَبَرُوْتُ فِي جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ
سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا
كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِي كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ
يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ
كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ
فِي رَحْمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ
وَالْمَجْدُ فِي مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ
سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ
الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِي

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ
الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْکَافِیْ سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ
سُبْحَانَ الْمُهَیْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ
الْوَاحِدِ سُبْحَانَ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّآرِّ
سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ
الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ الْمَجِیْدِ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ سُبْحَانَ اللهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکْبَرُ ○ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ یَّشَآءُ
بِقُدْرَتِهٖ وَیَعْلَمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِهٖ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ
وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ
الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْحَکِیْمِ
سُبْحَانَ اللهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ○ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّي الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَ جَمِيْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِيْ وَاٰبَائِيْ وَ اُمَّهَاتِيْ وَ اَقْرِبَآئِيْ وَعَشِيْرَتِيْ فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِيْ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

عقیقہ

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک۔ اسمیں کوئی حرج نہیں کہ ہر دو کی طرف سے نر ہو یا مادہ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی)

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈا دو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر دو (ترمذی) حدیث: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان کے کان میں وہی اذان دی جو نماز کے لئے کہی جاتی ہے (ابوداؤد۔ترمذی)

مسائلِ فقہیّہ

بچّہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ بسر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے۔ اسی دن بچّہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے عقیقہ میں کوئی خلافِ شرع بیہودہ رسم نہ کیجائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصّہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت فقراء و مساکین میں بھی تقسیم کرنا چاہیئے عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچّہ کے ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی، نہ کھائیں یہ قطعاً غلط ہے۔ شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت)

دُعائے عقیقہ

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

لڑکے کے لئے دُعا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لَّہٗ مِنَ النَّارِ[1]

لڑکی کے لئے دُعا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لَّھَا مِنَ النَّارِ[1]

قُربانی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں۔ اسکے بعد یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ[1] کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

---

[1] اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنّی کے بجائے مِن کے بعد ان ساتوں کے نام لئے جائیں

فضائلِ و اسنادِ درودِ مقدّس

دُرود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآنِ کریم اور احادیثِ نبوی سے ثابت ہیں۔ قرآنِ کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوگی۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی اُن پر درود اور سلام بھیجو

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی، پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے نام مبارک اور مقدّس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔ جمہور علماء کا یہی مذہب ہے۔ جو مسلمان، خواہ مرد ہو یا عورت، اِس درودِ مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدے کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دُنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس دُرودِ مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب اچھے طریقے سے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے۔

اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار دُرودِ مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اسکا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سرورِ عالم سیّد الانبیاء رسولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رُوحِ اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک و تعالےٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

(درودِ مقدّس پڑھنے سے پہلے تین ۳ بار مع بسم اللہ کے یہ پڑھیں اسکے بعد دُرودِ مقدّس پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دُرُودِ مُقَدَّس

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۰ يَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ بَدَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بَرَكَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَيْعَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شِمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۰ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ جَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ جَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
وَجْهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ جَعْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۰ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ حُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُلْیَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خِلْقَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خَیْرَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دِیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِیَانَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّذَوْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
رَفِیْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ زُهْدِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ زَهْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زِيْنَةِ سَيِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ
سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سعَادَةِ سَيِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ سَيِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ شَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَرْقِ سَيِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ
صِدْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ صَلَوَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَفَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضحَاءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضِيَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
طَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّظُهُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعِرْفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغُرَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّغَنِيْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ فَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ قَدْرِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَةِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
وَّ قُوَّةِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ كَشْفِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
وَّ كِیَاسَةِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ كِتَابَةِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
وَّ كُنْیَةِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ لَیْلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ لِقَآءِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ
لِیَاقَةِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
مِعْرَاجِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهِدَاتِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ
مُشَاهِدَاتِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحِظِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نُوْرِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ
سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ نَصِیْرِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ نَفِیْرِ
سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

وَدُوْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَفَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
وُجُوْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَدِیْعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّهِدَایَةِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّهَدْیَةِ
سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ یُتْمِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّیُسْرِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِی اللَّوْحِ
وَالْقَلَمِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ وَّ نَفْسٍ
وَ لَمْحَةٍ اَلْفَ اَلْفَ مِئَةٍ وَّاَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰی یَوْمِ
الدِّیْنِ ؕ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ
لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

دُعائے مُغنی

دُعائے مغنی بہت مجرّب ہے اور اکثر اولیائے کرام کے وِرد میں رہی ہے اس دعا کو ہر جائز مقصد کے لئے پڑھا جا سکتا ہے۔ جب کوئی مشکل پیش آ جائے تو پاک صاف پوشاک پہن کر اس دعائے مکرم کو سر برہنہ خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصد بر آری ہوگی۔ اگر اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروجِ ماہ کے اوّل پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطّر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ایک سَو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔

ایامِ زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے۔ اکلِ حلال، صدقِ مقال پر کوشاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے، تین روز متواتر روزہ رکھے اور نماز فجر کے سُنّت و فرض کے مابین دعائے مذکور مع اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور بعد پڑھنے کے سربسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بطفیل دعائے مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ
اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاَكْفِنِيْ يَاكَافِيْ اَكْفِنِيْ
الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ
سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ
مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥
اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ
يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ عَاصِيْكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ
الْبَآرِّيْنَ ٥ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَلْخَاطِئُ
بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ٥ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ٥ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَامَلَ الطَّالِبِيْنَ اَلْمُسِيْئُ
بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ
يَرْحَمُ الْمُسِيْئَ اِلَّا الْغَافِرُ ٥ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّبُّ

وَ اَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا
الْمَالِكُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا
الْقَوِیُّ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا اللَّئِيْمُ
وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ
اِلَّا الرَّزَّاقُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ
وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ
ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَضِيْقِهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ سُؤَالِ
مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ
وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ اِلٰهِیْ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۚ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۚ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۚ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ
اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَیَقُوْلُ
الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ۚ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ
لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۚ
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یُنَادِیْ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ
اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ
وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ
سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ
فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ (تین بار) یَا اِلٰهِیْ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَ
الْعِصْیَانِ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَآءِ اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ

الْمَنْزُوْدَةِ مِنَ النَّفْسِ لِمَطْبُوْعَةٍ لِلْهَوٰى (تین بار) اَغِثْنِیْ
یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ (تین بار) اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ
الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ہ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلٌ
وَّاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَهْلَ التَّقْوٰى
وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ وَیَا خَیْرَ
الْغَافِرِیْنَ ہ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ہ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ
نِعْمَ النَّصِیْرُ ہ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ○

فراخیٔ رزق کے لئے دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً
مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

حج، عمرہ اور حاضریٔ مدینہ منوّرہ کی دُعائیں

گھر سے روانگی کی دُعا اَللّٰھُمَّ بِکَ اِنْتَشَرْتُ وَ اِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ وَ بِکَ اِعْتَصَمْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَ اَنْتَ رِجَائِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ وَ مَالَا اَھْتَمُّ بِہٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِیْ التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ وَجِّھْنِیْ اِلَی الْخَیْرِ اَیْنَمَا تَوَجَّھْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ، وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَ الْوَلَدِ ط بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْنُزَلَّ اَوْنَضِلَّ اَوْنُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْنُظْلَمَ اَوْنَجْھَلَ اَوْیُجْھَلَ عَلَیْنَا اَحَدٌ ط

سفر سے بخیریت واپس ہونے کی دُعا اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ط

کسی سواری پر بیٹھنے کی دُعا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ o وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o

جہاز پر سوار ہونے کی دُعا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖبھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط

صرف عمرہ کی نیت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

حجِّ اِفراد یعنی صرف حج کی نیّت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی ،

حجِ تمتّع کی نیّت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِھَا مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی ،

حجِ قِران یعنی حج اور عمرہ دونوں کی نیّت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَالْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِھِمَا مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی۔

تلبیہ یعنی لبّیک کہنا لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ط اَللّٰھُمَّ اَحْرَمَ لَكَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَعَظْمِیْ وَدَمِیْ مِنَ النِّسَآءِ وَالطِّیْبِ کُلَّ شَیْءٍ حَرَّمْتَہٗ عَلَی الْمُحْرِمِ اِبْتَغِیْ بِذٰلِكَ وَجْھَكَ الْکَرِیْمَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ کُلُّہٗ بِیَدَیْكَ وَالرَّغْبَآءُ اِلَیْكَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ لَبَّیْكَ ذَا النَّعْمَآءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ لَبَّیْكَ مَرْغُوْبًا وَّمَرْھُوْبًا اِلَیْكَ لَبَّیْكَ اِلٰہَ الْخَلْقِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ حَقًّا حَقًّا تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَبَّیْكَ عَدَدَ التُّرَابِ وَالْحَصٰی لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ مِنْ عَبْدٍ اٰبِقٍ اِلَیْكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ فَرَّاجَ الْکُرُوْبِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ اَنَا عَبْدُكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی اَدَآءِ فَرْضِ الْحَجِّ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا

لَکَ وَاٰمَنُوْا بِوَعْدِکَ وَابْتَغَوْا اَمْرَکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّفْدِکَ الَّذِیْنَ رَضِیْتَ عَنْهُمْ وَاَرْضَیْتَ هُمْ وَقَبِلْتَهُمْ ٥

شہرِ مکہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِهَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْهَا رِزْقًا حَلَالًا ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَالْبَلَدُ بَلَدُكَ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْكَ اِلَيْكَ لِاُؤَدِّیَ فَرَائِضَكَ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَاَلْتَمِسُ رِضْوَانَكَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّيْنَ اِلَيْكَ وَالْخَائِفِيْنَ عُقُوْبَتَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُقَبِّلَنِی الْيَوْمَ بِعَفْوِكَ وَتُدْخِلَنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَتَتَجَاوَزَ عَنِّیْ بِمَغْفِرَتِكَ وَتُعِيْنَنِیْ عَلٰی اَدَاءِ فَرَائِضِكَ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِيْهَا وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط

بابُ السّلام میں داخلہ کی دُعا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط ،

خانۂ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اِیمَانًا بِکَ وَ تَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَ اِتِّبَاعًا لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَکَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّمَھَابَۃً وَّ زِدْ مِنْ تَعْظِیْمِہٖ وَتَشْرِیْفِہٖ مَنْ حَجَّہٗ وَاعْتَمَرَہٗ تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّ مَھَابَۃً ط اَللّٰھُمَّ ھٰذَا بَیْتُکَ وَ اَنَا عَبْدُکَ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِعَبِیْدِکَ اَمْجَدَ عَلِیْ ط اَللّٰھُمَّ انْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا اٰمِیْنَ ط

حجرِ اسود دیکھ کر دُعا پڑھیے | لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ،

طواف کی نیّت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی۔

حجرِ اسود کیطرف ہتھیلیاں اُٹھا کر یہ دُعا پڑھیں | بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اس کے

بعد آپ طواف شروع کر دیجیے۔

پہلے چکّر کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

دوسرے چکّر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى

النَّارِ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

مستحب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ○

تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ،

مستحب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

چوتھے چکّر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ۔

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

پانچویں چکّر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَلَا بَاقِيَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَا نَظْمَاُ بَعْدَهَا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَنَعِیْمَھَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ،

مستجاب یعنی رُکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ○

چھٹے چکّر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَحُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ لَکَ مِنْھَا فَاغْفِرْہُ لِیْ وَمَا کَانَ لِخَلْقِکَ فَتَحَمَّلْہُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ بَیْتَکَ عَظِیْمٌ وَّوَجْھَکَ کَرِیْمٌ وَاَنْتَ یَا اَللّٰہُ حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ،

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ

النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

ساتویں چکّر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَلَالًا طَيِّبًا وَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ،

مستجاب یعنی رُکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

طواف کے بعد مقامِ مُلتزم کی دُعا

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ

مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ اَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ اَخْشٰى عَذَابَكَ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ وَ تَضَعَ وِزْرِىْ وَ تُصْلِحَ اَمْرِىْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِىْ وَ تُنَوِّرَ لِىْ فِىْ قَبْرِىْ وَ تَغْفِرَ لِىْ ذَنْبِىْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ ط يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّىْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَىَّ، اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

مقامِ ابراہیم کی دُعا

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِىْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤَالِىْ وَتَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ رِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ اَنْتَ وَلِيِّ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصَّالِحِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِىْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا

غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا
فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ
اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَالْحِقْنَا
بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

مقامِ حجر (حطیم کے اندر) اسماعیل علیہ السّلام کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا
عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا سَاَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ بِاَسْمَآئِكَ
الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا
عَنْ مُّشَاهِدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَ
الشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ
بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ
سِرِّيْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ
وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

زمزم شریف پیتے وقت قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ عِلْمًا نَافِعًا وَّ اَوْلَادًا صَالِحًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا کَثِیْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَۃً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَرَحْمَۃً وَّ مَغْفِرَۃً بَعْدَ الْمَوْتِ۔ وَشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ۔ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰہُ بِہٖ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَلْھَمَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَ
ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ
مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ٭ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ٭ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَ
کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ٥ اَللّٰھُمَّ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُکَ
اَنْ لَّا تَنْزِعَہٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٭ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی سُنَّۃِ نَبِیِّکَ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَ
اَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ ٭ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ یُّحِبُّکَ وَ
یُحِبُّ رَسُوْلَکَ وَاَنْبِیَآئَکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَعِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیَ الْیُسْرٰی وَجَنِّبْنِی الْعُسْرٰی اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی
سُنَّۃِ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ
مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ
وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ٥ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اِیْمَانًا
کَامِلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّنَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّ

دِيْنًا قَيِّمًا وَّ نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ نَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ ۝ اب آپ سعی شروع کردیں۔

سعی کے پہلے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ الْكَرِيْمِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا وَّمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَاشَيْءَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَآئِمٌ لَّا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ، رَبَّنَا نَجِّنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ فَرِحِيْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ط ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حَقًّا حَقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ط

مروہ پہاڑی کے قریب یہ آیت پڑھیں | اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ط

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

دُوسرے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِىْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ اُدْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَا اَمَرْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ط رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ۔

تیسرے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْخَیْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۔ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ

لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ۝

چوتھے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ یَا اَللّٰهُ سُبْحَانَكَ وَمَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ یَا اَللّٰهُ

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

پانچویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اَللّٰهُ، سُبْحَانَكَ مَا اَعْلَا شَانُكَ يَا اَللّٰهُ، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى، وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا، وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا

وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ

چھٹے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَیْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَیْنَا وَفِیْ كَنَفِكَ وَاِنْعَامِكَ وَعَطَآئِكَ وَاِحْسَانِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَیْنَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّالْاٰخِرُ فَلَا بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّالظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَلَسِ اَوِ الْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْغِنٰی وَنَسْئَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا

تَعۡلَمُ اِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا لَا نَعۡلَمُ اِنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ الۡاَعَزُّ الۡاَكۡرَمُ ۝ اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ

سعی کے ساتویں یعنی آخری چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اللّٰهُ اَكۡبَرُ اللّٰهُ اَكۡبَرُ كَبِيۡرًا وَّ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ كَثِيۡرًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبۡ اِلَيَّ الۡاِيۡمَانَ وَ زَيِّنۡهُ فِيۡ قَلۡبِيۡ وَكَرِّهۡ اِلَيَّ الۡكُفۡرَ وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡيَانَ وَاجۡعَلۡنِيۡ مِنَ الرَّاشِدِيۡنَ ۝ رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاعۡفُ وَ تَكَرَّمۡ وَ تَجَاوَزۡ عَمَّا تَعۡلَمُ اِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا لَا نَعۡلَمُ اِنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ الۡاَعَزُّ الۡاَكۡرَمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اخۡتِمۡ بِالۡخَيۡرَاتِ اٰجَالَنَا وَ حَقِّقۡ بِفَضۡلِكَ اٰمَالَنَا وَسَهِّلۡ لِبُلُوۡغِ رِضَاكَ سُبُلَنَا وَ حَسِّنۡ فِيۡ جَمِيۡعِ الۡاَحۡوَالِ اَعۡمَالَنَا، يَا مُنۡقِذَ الۡغَرۡقٰى، يَا مُنۡجِيَ الۡهَلۡكٰى، يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجۡوٰى، يَا مُنۡتَهٰى كُلِّ شَكۡوٰى، يَا قَدِيۡمَ الۡاِحۡسَانِ يَا دَآئِمَ الۡمَعۡرُوۡفِ يَا مَنۡ لَّا غِنٰى بِشَيۡءٍ عَنۡهُ وَلَا بُدَّ لِكُلِّ شَيۡءٍ مِّنۡهُ يَا مَنۡ رِزۡقُ كُلِّ شَيۡءٍ عَلَيۡهِ وَمَصِيۡرُ كُلِّ شَيۡءٍ اِلَيۡهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ عَآئِذٌ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا اَعۡطَيۡتَنَا وَمِنۡ شَرِّ مَا مَنَعۡتَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ وَ اَلۡحِقۡنَا بِالصّٰلِحِيۡنَ غَيۡرَ خَزَايَا وَلَا مَفۡتُوۡنِيۡنَ رَبِّ يَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ، رَبِّ اَتۡمِمۡ بِالۡخَيۡرِ۔ اِنَّ

الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ○

بال منڈوانے یا کٹوانے کے بعد یہ دُعا پڑھیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَنْعَمَ بِهٖ عَلَيْنَا هٰذِهٖ نَاصِيَتِيْ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُّوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُحَلِّقِيْنَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ط اٰمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ نَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّيْ عَمَلِيْ

میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ يَا رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيْئُ بِهِ الرِّيْحُ ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَّ
فِي سَمْعِي نُورًا وَّفِي بَصَرِي نُورًا ط اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي
وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا مُنْزِلَ
الْبَرَكَاتِ وَفَاطِرَ الْاَرَضِينَ وَالسَّمٰوٰتِ ضَجَّتْ اِلَيْكَ
الْاَصْوَاتُ بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ نَسْأَلُكَ الْحَاجَاتِ وَحَاجَتِي
اَلَّا تَنْسَانِي فِي دَارِ الْبَلَاءِ اِذَا نَسِيَنِي اَهْلُ الدُّنْيَا۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرٰى مَكَانِي وَتَعْلَمُ
سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِي
اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ
الْمُشْفِقُ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ
وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ وَ
اَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ خَضَعَتْ اِلَيْكَ
لَكَ رَقَبَتُهٗ، وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ، وَذَلَّتْ لَكَ جَبْهَتُهٗ
وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ رَبِّ
شَقِيًّا وَّكُنْ رَءُوفًا رَّحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَاَكْرَمَ
الْمُعْطِينَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا
كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَأْنِیْ فِی الدَّارَيْنِ،
وَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً اَسْعَدُ بِهَا فِی الدَّارَيْنِ ط
وَتُبْ عَلَیَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَّا اَنْكُثُهَا اَبَدًا وَّ اَلْزِمْنِیْ
سَبِيْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِیْ
مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ وَاكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ
عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَنَوِّرْ
قَلْبِیْ وَقَبْرِیْ وَاهْدِنِیْ، وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ،
وَاجْمَعْ لِیَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی
وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی الْيُسْرٰی،
وَجَنِّبْنِی الْعُسْرٰی، وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ مَا اَبْقَيْتَنِیْ
اِسْتَوْدَعْتُكَ دِيْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِیْ وَقَوْلِیْ
وَبَدَنِیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَاَحْبَابِیْ وَسَائِرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ
جَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَعَلَيْهِمْ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ عَهْدِیْ بِهٰذَا الْمَوْقِفِ

وَارْزُقْنِیْهِ مَا بَقِیْتُ اَبَدًا، وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مُسْتَجَابًا دُعَائِیْ، مَغْفُوْرَةً ذُنُوْبِیْ، وَاعْطِنِیْ مِنَ الرِّضْوَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ مَا تَقَرَّبَهٗ عَیْنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ وَفِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ،

طوافِ رُخصت کی دُعا

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِیْ عَلٰى دَآبَّتِكَ وَ سَیَّرْتَنِیْ فِیْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِیْ حَرَمَكَ وَاَمْنَكَ وَقَدْ رَجَوْتُ بِحُسْنِ ظَنِّیْ اَنْ تَكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ یَّمِیْنِیْ وَمِنْ شِمَالِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَمِنْ اَمَامِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ حَتّٰى تُقَدِّمَنِیْ عَلٰى اَهْلِیْ فَاِذَا اَقْدَمْتَنِیْ عَلٰى اَهْلِیْ فَاكْفِنِیْ مُؤْنَةَ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

حاضری دربار رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم

و

زیارت مدینہ منورہ

حرم مدینہ پر نظر پڑتے ہی یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّكَ فَاجْعَلْہُ لِیْ وِقَایَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْٓءِ الْحِسَابِ ط

مسجدِ نبوی میں داخلہ کے وقت دعا
(پہلی مرتبہ باب السلام سے داخل ہوں)

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ؕ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَھُوْقًا۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَۃِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَآءَكَ وَاَھْلَ طَاعَتِكَ وَاَنْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

ریاض الجنّۃ یا مسجد نبوی میں کسی بھی جگہ کمال ادب کے ساتھ قبلہ رُو ہو کر

یہ دُعا پڑھیں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ شَرَّفْتَھَا وَکَرَّمْتَھَا وَمَجَّدْتَّھَا وَعَظَّمْتَھَا وَنَوَّرْتَھَا بِنُوْرِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَہٗ وَمَاٰثِرَہُ الشَّرِیْفَۃَ فَلَا تَحْرِمْنَا یَا اَللّٰہُ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَتَحْتَ لِوَآئِہٖ وَاَمِتْنَا اِذَا تُمِیْتَنَا عَلٰی مَحَبَّتِہٖ وَسُنَّتِہٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِہِ الْمَوْرُوْدِ بِیَدِہِ الشَّرِیْفَۃِ شَرْبَۃً ھَنِیْئَۃً مَّرِیْئَۃً لَّا نَظْمَاءُ بَعْدَھَا اَبَدًا ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

سلام بدرگاہِ سرورِ کونین رحمۃٌ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ الْکَرِیْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِیْمُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَحَبِیْبَنَا وَقُرَّۃَ اَعْیُنِنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَمَالَ مُلْکِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ

الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ
اللّٰہُ تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ط وَ قَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ
حَقِّکَ الْعَظِیْمِ ط وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا
رَّحِیْمًا ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ
ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ ھَاشِمٍ ط یَا طٰہٰ یَا یٰسٓ یَا بَشِیْرُ یَا
سِرَاجُ یَا مُنِیْرُ یَا مُقَدَّمُ جَیْشِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَھَا اَنَا یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ جِئْتُکَ ھَارِبًا مِّنْ
ذَنْبِیْ وَمِنْ عَمَلِیْ وَمُسْتَشْفِعًا وَّ مُسْتَجِیْرًا اَبِکَ اِلٰی رَبِّیْ
فَاشْفَعْ لِیْ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ یَا کَاشِفَ الْغُمَّۃِ یَا سِرَاجَ
الظُّلْمَۃِ اَجِرْنِیْ بِہٖ یَا اَللّٰہُ مِنَ النَّارِ ط یَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَتَیْنٰکَ زَائِرِیْنَ وَ قَصَدْنٰکَ رَاغِبِیْنَ وَعَلٰی
بَابِکَ الْعَالِیْ وَاقِفِیْنَ وَبِحَقِّکَ عَارِفِیْنَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِیْنَ
وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِکَ مَحْرُوْمِیْنَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی لَکَ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ
وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ
وَالشَّفَاعَۃَ الْعُظْمٰی فِیْ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَیَوْمِ الْمَشْھُوْدِ ط

یَا خَیْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِی الْقَاعِ اَعْظُمُہٗ   فَطَابَ مِنْ طِیْبِھِنَّ الْقَاعُ وَالْاَکَمُ
نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ   فِیْہِ الْعَفَافُ وَفِیْہِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ

اَنْتَ الْحَبِیْبُ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اَنْتَ الشَّفِیْعُ یَاشَفِیْعَ اللّٰہِ اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُکَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ اَشْھَدُ اَنَّکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّۃَ وَکَشَفْتَ الْغُمَّۃَ وَجَلَیْتَ الظُّلْمَۃَ وَجَاھَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ وَعَبَدْتَ رَبَّکَ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ ؕ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا وَعَنْ وَالِدِیْنَا وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَیْرَ الْجَزَآءِ وَنَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْعَرْضِ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؕ اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِاَوْلَادِنَا وَلِاَزْوَاجِنَا وَلِاِخْوَانِنَا وَلِاَخَوَاتِنَا وَلِمَشَآئِخِ طَرِیْقَتِنَا وَمَشَآئِخِ اَوْرَادِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِجِیْرَانِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَقَلَّدَنَا عِنْدَکَ بِدُعَاءِ الْخَیْرِ عِنْدَ الزِّیَارَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسُلْطَانَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَذُرِّیَّتِکَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ وَّلَحْظَۃٍ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ مِنْ عُبَیْدِکَ رِضَاءِ الْمُصْطَفٰی الْاَعْظَمِیِّ بْنِ صَدْرِ الشَّرِیْعَۃِ اَمْجَدْ عَلِیْ یَسْاَلُکَ الشَّفَاعَۃَ فَاشْفَعْ لَہٗ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ ۔ سورۂ فاتحہ

ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار پڑھیے اس کے بعد اپنی مادری زبان میں دُعا کیجیے۔ درودِ اکبر بھی پڑھیے۔

خلیفہ اوّل امیر المومنین سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَابَكْرِ الصِّدِّيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ ط اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى تَخَلَّلَ بِالْعَبَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَمَاْوٰكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَاءِ وَ صِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ سورہ فاتحہ واخلاص اور دعا پڑھیے۔

خلیفہ دوم امیر المومنین سیّدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَفِيَّ الْمِحْرَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِيْنِ الْاِسْلَامِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَاءِ وَالضُّعَفَاءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ ط اَنْتَ

اَلَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّكَ سَیِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِیٌّ مِنْۢ بَعْدِیْ لَكَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَمَاْوٰكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَانِیَ الْخُلَفَاءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَاءِ صِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سورۂ فاتحہ واخلاص اور دعا پڑھیے،

درمیان میں کھڑے ہوکر ہر دو خلفاء رضی اللہ عنہما پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا خَلِیْفَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا مُعِیْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا ضَجِیْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْئَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلَیْكُمَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ، سورۂ فاتحہ واخلاص اور دعا پڑھیے۔

وحی اُترنے کی جگہ اور امہات المؤمنین کے حجروں کے قریب سلام پڑھیے

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا رَجَاءَ السَّائِلِیْنَ وَ اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُلْطَانُ یَا سُبْحَانُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذُرِّیَّاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَیِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ وَ سَیِّدِنَا عُمَرَ

الفاروقِ ؕ وَ سَیِّدِ نَا عُثمانَ ذِی النُّورَینِ ؕ وَ سَیِّدِ نَا عَلِیِّ الْمُرتَضٰی وَ اَنتَ یَا اَللّٰہُ الرَّبُّ الْاَعْلٰی فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ بِجَاہِ سَیِّدِ نَا الْحَسَنِ وَ الْحُسَینِ وَ اَنتَ الْمُحْسِنُ اِلَینَا وَ بِجَاہِ سَیِّدِ نَا اِسْمٰعِیلَ عَلَیہِ السَّلَامُ ؕ وَ اَنتَ یَا اَللّٰہُ یَا سَامِعَ الدُّعَآءِ اِسْمَعْ دُعَآءَ نَا وَ تَقَبَّلْ زِیَارَتَنَا وَ اٰمِنْ خَوفَنَا وَاسْتُرْ عُیُوبَنَا وَ اغْفِرْ ذُنُوبَنَا وَ ارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَ تَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّئَاتِنَا وَ اجْعَلْنَا یَا اَللّٰہُ عِنْدَکَ مِنَ الْعَائِذِینَ الْفَائِزِینَ الشَّاکِرِینَ الْمَجْبُورِینَ مِنَ الَّذِینَ لَا خَوفٌ عَلَیہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُونَ ؕ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ؕ یَا رَبَّ الْعٰلَمِینَ ؕ سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھے۔

جنّت البقیع کی طرف منھ کر کے یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیکُمْ یَا اَھْلَ الْبَقِیعِ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ الرَّفِیعِ ؕ اَنْتُمُ السَّابِقُونَ نَحْنُ اِنْشَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُونَ ؕ اَبْشِرُوا بِاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیبَ فِیھَا وَ اَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُورِ ؕ اَنْسَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَ شَرَّ فَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ، سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے

بَابِ جبریلؑ پر کھڑے ہو کر ملائکۃ المقربینؑ پر سلام پڑھیئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا جِبْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا مِیْکَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اِسْرَافِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَلٰٓئِکَۃَ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ کَآفَّۃً عَآمَّۃً ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیئے۔

بابُ النّسَاء پر کھڑے ہو کر جبلِ اُحد کی طرف مُنہ کر کے شہدائے اُحد رضی اللہ عنہم پر سلام پڑھیئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا حَمْزَۃَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ نَبِیِّ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الشُّھَدَآءِ وَیَا اَسَدَ اللّٰہِ وَیَا اَسَدَ رَسُوْلِہٖ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءُ یَا سُعَدَآءُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءَ اُحُدٍ کَآفَّۃً عَآمَّۃً وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیئے۔

روضۂ مُبارک کے سرہانے کی طرف سیّدتنا فاطمۃ الزہراء بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم پر سلام پڑھیئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَتَنَا فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا خَامِسَةَ اَهْلِ الْكِسَاءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ فِى الْجَنَّةِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الشَّابَّيْنِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ وَمَحَلَّكِ وَمَاْوٰكِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى اَبِيْكِ الْمُصْطَفٰى وَبَعْلِكِ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَابْنَيْكِ الْحَسَنَيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے سرہانے کی طرف کی دُعا

اب یہاں سے قبلہ کی طرف سرک کر ریاض الجنۃ میں کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھیں،

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰالَمِیْنَ - اٰمِیْنَ - سورۂ فاتحہ، اخلاص، دُعا پڑھیے اور اپنی مادری زبان میں دعا کیجیے۔

جنّت البقیع کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اِنَّکُمْ سَلَفُنَا وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ۝ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

اُمّہات المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہنّ کے مزارات پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ وَمَاْوٰکُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

خاتونِ جنّت فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ عنہا کے مزار پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَكِ وَمَسْکَنَكِ وَمَحَلَّكِ وَمَاْوٰكِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

بناتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مزارات پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ

الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ مَحَلَّکُنَّ وَمَاْوٰکُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

امیر المؤمنین سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اسْتَحْیَتْ مَلٰئِکَۃُ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِہٖ وَنَوَّرَ الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِہٖ وَسِرَاجَ اللّٰہِ تَعَالٰی فِی الْجَنَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَاَرْضَاکَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکَ وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَاْوٰکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

جنّت البقیع میں تمام زیارتوں سے فارغ ہو کر آخر میں یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَنَا مِنْھُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَاَوْلِیَآئِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ ۝ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَدْرِجِیْنَ وَلَا بِثَنَاءِ النَّاسِ مَغْرُوْرِیْنَ وَلَا یَاْکُلُوْنَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ ۝

جبلِ اُحد پر سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اَمِیْرَ حَمْزَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

شہدائے اُحد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات پر یہ مجموعی سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ أُحُدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ كَآفَّةً عَآمَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ - اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُعَدَآءُ يَا شُهَدَآءُ يَا نُجَبَآءُ يَا نُقَبَآءُ يَا أَهْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَآءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ أُحُدٍ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ -

سلام بحالتِ مجموعی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُعَدَآءُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمْ وَأَرْضَاكُمْ أَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَأْوٰكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ -

جبلِ اُحد پر حضورؐ کے دندانِ مبارک شہید ہونے کی جگہ دُعا پڑھیے

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذِهٖ قُبَّةُ الثَّنَايَا وَمُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

مدینہ منوّرہ سے بوقت رخصتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر الوداعی سلام پڑھے

اَلْوِدَاعُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْوِدَاعُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْوِدَاعُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْفِرَاقُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْفِرَاقُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْفِرَاقُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْفِرَاقُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ يَانَبِيَّ اللّٰهِ اَلْاَمَانُ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ لَاجَعَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰخِرَ الْعَهْدِ اِلَّا مِنْكَ وَلَا مِنْ زِيَارَتِكَ وَلَا مِنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ وَّصِحَّةٍ وَّسَلَامَةٍ اِنْ عِشْتُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى جِئْتُكَ وَاِنْ مِّتُّ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَتِيْ وَاَمَانَتِيْ وَعَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ مِنْ يَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهِيَ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اٰمِيْنَ، اٰمِيْنَ، اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ بِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ،

سلامِ وداع کے بعد

جب ارادہ وطن کی واپسی کا ہو تو مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھے، پھر دین و دنیا کی حاجات کے لئے اور حج و زیارت کے قبول ہونے کی اور خیریت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دعا مانگے اور یوں عرض کرے۔ "اے اللہ! تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ کرنا بلکہ میرے لئے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا سہل

اور آسان فرما، ان کی حضوری اور میرے لئے سلامتی اور عافیت دین و دُنیا کی مقدر فرما اور میں اپنے گھر عافیت اور سلامتی کے ساتھ جاؤں۔ یا ارحم الراحمین! اجر و ثواب مقدر فرما دے میرے لئے۔ آمین یا ربّ العالمین"

اور اس وقت جس قدر رنج و غم کا اظہار ہو سکے کرے اور آنسو نکالنے کی کوشش کرے۔ اس وقت آنسوؤں کا نکلنا اور قلب کے اوپر رنج کا غلبہ ہونا قبولیت کی علامت ہے۔ پھر روتا ہوا اور مفارقتِ دربارِ رسالت پر حسرت و افسوس کرتا ہوا چلے اور جو میسّر ہو فقرائِ مدینہ پر صدقہ کر دے اور جب اپنی بستی کے قریب آ جائے تو یہ دُعا پڑھے

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

اپنے شہر میں داخل ہو کر پہلے مسجد میں جائے اور دو چار رکعت نفل پڑھے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اُس نے سلامتی اور عافیت کے ساتھ سفر کو پورا فرمایا اور اس سعادت کبریٰ اور نعمتِ عظمیٰ سے مشرّف فرمایا، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

تمّت بالخیر

آپکی دعاؤں کا محتاج ـــــ رضاءُ المصطفیٰ اعظمی خطیب نیو میمن مسجد
فون: ۲۱۷۸۸۹-۲۱۶۴۶۴ ـــــ وصدر ورلڈ اسلامک مشن پاکستان کراچی

نوٹ: اگر کوئی صاحبِ خیر مذکورہ دعاؤں کو باترجمہ طبع کرانا چاہیں تو
مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی سے رجوع کریں

اعمالِ حج وعمرہ ایک نظر میں

افعالِ عمرہ

احرامِ عمرہ	شرط
طواف مع رمل	رُکن
سعی	واجب
سرمنڈانا یا کترانا	واجب

افعالِ حج افراد

احرام	شرط
طوافِ قدوم	سنت
وقوفِ عرفہ	رکن (فرض)
وقوف مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	اختیاری
سرمنڈانا یا بال کتروانا	واجب
طوافِ زیارت	رکن (فرض)
سعی	واجب
رمی جمار	واجب
طواف وداع	واجب

افعالِ تمتّع
جبکہ ھدی ساتھ نہ ہو ←

افعالِ قران

احرام حج وعمرہ	شرط
طواف عمرہ مع رمل	رکن (فرض)
سعی عمرہ	واجب
طوافِ قُدُوم مع رمل	سُنّت
سعی	واجب
وقوفِ عرفہ	رکن (فرض)
وقوفِ مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
سر کے بال منڈانا یا کتروانا	واجب
طوافِ زیارت	رکن (فرض)
رَمی جمار	واجب
طوافِ وداع	واجب

نوٹ: قارن کے لئے طوافِ قدوم کے بعد سعی افضل ہے۔ اگر اسوقت سعی نہیں کی تو طوافِ زیارت کے بعد ضرور کرے ورنہ واجب ترک ہوگا۔

وقوفِ مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب

احرامِ عمرہ	شرط	قربانی	واجب
طواف عمرہ مع رمل	رکن (فرض)	سر منڈوانا یا بال کتروانا	واجب
سعی عمرہ	واجب	طوافِ زیارت مع رمل	رکن (فرض)
سر کے بال منڈوانا یا کتروانا	واجب	سعی	واجب
آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا	شرط	رمی جمار	واجب
وقوفِ عرفہ	رکن	طوافِ وداع	واجب

عملیات بوقت استراحت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا کہ اے علی رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

(۱) چار ہزار دینار صدقہ دیکر سویا کرو

(۲) ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو

(۳) جنّت کی قیمت دیکر سویا کرو

(۴) دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو

(۵) ایک حج کر کے سویا کرو

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ تو حضورؐ نے ارشاد فرمایا،

(۱) چار مرتبہ سورۂ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

(۲) تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔

(۳) تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو کہ جنت کی قیمت ادا ہوگی۔

(۴) دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو کہ دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔

(۵) چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک حج کا ثواب ملیگا۔ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ رات کو یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

دُعائے حبیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

عَجَبًا لِّلۡمُحِبِّ کَیۡفَ یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

طَالِبُ الۡجَنَّۃِ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

خَالِقُ الَّیۡلِ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

خَالِقُ الۡخَلۡقِ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

اَلۡعَرۡشُ وَالۡکُرۡسِیُّ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

اَللَّوۡحُ وَالۡقَلَمُ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

کُلُّ الۡمَلَکُوۡتِ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

اَلۡاَرۡضُ وَالسَّمَآءُ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

اَلنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

اَلۡبَرُّ وَالۡبَحۡرُ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

اَلۡجَنَّۃُ وَالنَّارُ لَا یَنَامۡ — قُمۡ قُمۡ یَا حَبِیۡبِیۡ کَمۡ تَنَامۡ

اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَلطَّيْرُ وَالْوَحْشُ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَلنَّوْمُ عَلَى الْمُحِبِّ حَرَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

طَالِبُ الْمَوْلٰى لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَلْعِشْقُ وَالْمَحَبَّةُ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اَللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

نِعْمَ الْمَوْلٰى ذُوالْاِكْرَامِ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ لَا يَنَامُ ‏ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِيْ كَمْ تَنَامُ

خُطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

سَدِیدًا ۝ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ قَالَ
نَبِیُّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ
اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَۃَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ
وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ
فَاِنَّ لَہٗ وِجَاءٌ ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ ط

اس کے بعد نکاح خواں باجازتِ ولی یا وکیلِ دلہن، دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی بنتِ فلاں کا نکاح بعوض اتنے مہر (مؤجّل یا معجّل) پر میں نے تمہارے ساتھ کیا۔ دولہا جواب میں کہے، مَیں نے قبول کیا۔ مہر کی تعیین واضح طور پہ کی جائے۔ جب عقدِ نکاح سے فراغت پائے تو دولہا و دُلہن کیلئے دعا کرے

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمَا کَمَا اَلَّفْتَ
بَیْنَ سَیِّدِنَا اٰدَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَوَّاءَ وَبَیْنَ سَیِّدِنَا
اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبَیْنَ سَارَۃَ وَھَاجِرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ

تَعَالیٰ عَنْھُمَا وَ بَیْنَ سَیِّدِنَا مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ بَیْنَ
صَفُوْرَاءَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْھَا وَ اَلِّفْ بَیْنَھُمَا کَمَا اَلَّفْتَ
بَیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ بَیْنَ خَدِیْجَۃَ
الْکُبْرٰی وَعَآئِشَۃَ الصِّدِّیْقَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْھُمَا وَ
بَیْنَ سَیِّدِنَا عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ وَ بَیْنَ فَاطِمَۃَ
الزَّھْرَآءَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْھَاہ اَللّٰھُمَّ اَلِّقْ بَیْنَھُمَا
اُلْفَۃً کَامِلَۃً وَّ مَحَبَّۃً تَآمَّۃً ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذَا الزِّوَاجَ
زِوَاجًا مُّبَارَکًا وَّ سَعِیْدًا ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذَا الْقِرَانَ
قِرَانًا مُّبَارَکًا بِبَرَکَۃِ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَ سَلٰمٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

شادی پر مُبارکباد	بَارَکَ اللّٰہُ لَکُمَا وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ [۵]

شادی پر شوہر کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (ابوداؤد)

خلوت کے موقع پر | بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا۔

بچّے کی ولادت پر | آیت الکرسی اور ذیل کی آیات اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دم کیا جائے۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○

[۵] نکاح کے بعد چھوہارے یا کوئی بھی شیرینی حاضرینِ مجلس میں تقسیم کرنی مستحب ہے

دُعائے خیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعۡدَنِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ وَ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ،

اے اللہ! اے مالک و مولیٰ! اے غفور الرحیم! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، الٰہی! ہم خطا کار ہیں، اپنے گناہوں سے شرمسار ہیں، توبہ کے طلبگار ہیں، تُو ہماری خطاؤں کو معاف فرما، اے اللہ جو گناہ ہم نے جان کر اور جو بغیر جانے کیے، اُنھیں بھی معاف فرما، الٰہی ہم کو ذکر، فکر، عبادت کی توفیق عطا فرما، ہماری عبادت قبول فرما، ہم مَردوں، عورتوں کو نماز کا شوق عطا فرما، ہر بُرے کام سے بچا، ہر نیک کام کی توفیق عطا فرما، خدمتِ اسلام کا جذبہ عطا فرما، جو مقروض ہیں اُنھیں قرض سے خلاصی عطا فرما، ہمارے نیک کاموں میں برکتیں عطا فرما، ہر محاذ پر مسلمانوں کو فتح و نصرت عطا فرما، الٰہی! ہماری جائز تمنّائیں پوری فرما، اے اللہ! بے اولادوں کو اولادِ صالح عطا فرما، ہماری نسل کو نیک اور صالح بنا دے، اے اللہ! ہمارے مُردوں کی مغفرت فرما، حدِّ نگاہ تک اُن کی قبر کشادہ فرما، اے اللہ! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، قیامت میں سرخرو فرما اور اپنا دیدار عطا فرما، اے اللہ! ہمارے حج و عمرہ و زیارتِ مدینہ منورہ کو قبول فرما، اے اللہ! اپنے حبیب جناب سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ہماری دعائیں قبول فرما۔ اٰمین ثمّ اٰمین بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ،

مناجات بدرگاہِ ربُّ العالمین

امامِ اہلسنّت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃُ اللہ علیہ

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُنکے پیارے منھ کی صبحِ جاں فزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار وگیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں!
عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُنکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الھُدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب پہ آمیں رَبَّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والصلوٰۃ علیٰ رسولہ النبیّ الکریم

سلام بحضور سرورِ کونین سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

از حضرت غلام مصطفیٰ صاحب عشقی رحمۃ اللہ علیہ

یا شفیعَ الورٰی سلامٌ علیک | یا نبیَّ الھدٰی سلامٌ علیک
خاتمُ الانبیاء سلامٌ علیک | سیّدُ الاصفیا سلامٌ علیک
احمدُ لیس مثلک احدٌ | مرحبا مرحبا سلامٌ علیک
واجبٌ حبُّک علی المخلوقِ | یا حبیبَ العلیٰ سلامٌ علیک
اعظمُ الخلقِ اشرفُ الشرفا | افضلُ الاذکیا سلامٌ علیک
کُشِفت منک ظلمۃُ الظُّلَمِ | انت بدرُ الدُّجیٰ سلامٌ علیک
طلعت منک کوکبُ العرفانِ | انت شمسُ الضُّحیٰ سلامٌ علیک
مھبطُ الوحیِ منزلُ القرآنِ | صاحبُ الاھتدا سلامٌ علیک
انّک مقصدی وملجائی | انّک مدّعا سلامٌ علیک
مطلبی یا حبیبی لیس سواک | انت مطلوبنا سلامٌ علیک
سیّدی یا حبیبی مولائی | لک روحی فدا سلامٌ علیک

ھٰذا قولُ غلامک عشقی
منہ یا مصطفیٰ سلامٌ علیک

نگرانِ طباعت حافظ مصطفیٰ سرور اعظمی

مجموعۂ وظائف

ناشر: مکتبہ جام نور دہلی